[illegible]

کتاب تاریخ لاجواب مبسوط [illegible] اصول [illegible] موسوم

# اقوام الہند

مرتبہ جامع علوم [illegible] منشی [illegible] صاحب [illegible] الہ آباد [illegible]

مطبع نامی منشی نولکشور میں [illegible] طبع ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مدح وحمد کلمہ مبالغہ کا ہے جس حال مین کہ ممدوح کما حقہ مستحق اوسکے نہو وہ متکلم اوسکو باغراق ومبالغہ
بیان کرے اور جس مقام پر کہ مدح وثنا خالق برحق وکریم مطلق کی ہزار طرح پر کیجاے اور اوسکی
کریمی کے مقابلہ مین لاکھون حصہ سے ایک حصہ کے موافق نہو تو اس مقام پر انسان
ضعیف البنیان سے بجز عجز وانکسار اور کیا ہو سکتا ہے **رباعی** وصفش بزبان گفتنم از بیخردیست
نامش بزبان گفتنم از بیخردیست ٭ فی الجملہ چنانست کہ دانم گفتن ٭ انصاف چنان گفتنم از بیخردیست
وادا ے شکر وسپاس شاہنشاہ زمین وزمان لعل شبچراغ شبستان فرمانروائی وگوہر شاہوار
دریاے کشورکشائی ملکہ وکٹوریا معظمہ مکرمہ ادام اللہ سلطنتہا کہ جسکے سایۂ ہمای عدل وداد مین رعایا
برایای ہندوانگلستان ہمہ تن فارغ البالی وخوشحالی کے ساتھہ بسر کرتی ہے بیاوری بیان و
ظلم گستر کی کیا مجال خداوند کریم جل شانہ نے اپنے ودائع وبدائع یعنی انسان کو کہ اشرف
المخلوقات ہے شاہنشاہ عدل پژوہ سے تفویض کر کے خطاب خلیفۃ الرحمانی
دیکر عدالت وسیاست کی کہ موجب رفاہ وامنیت بندگان خدا ہے
عطا کی سب بے غائلہ شک وآمیزش ریا اگر بنظر غور وچشم تامل ملاحظہ کیا جاے
تو ہوتو نہین دضوابط فی المحال اسطے انتظام عدالت وسیاست ملک ہند کے بموجب حکم

جہاں مطاع ملکہ معظمہ برطانیہ وہمت سلطنتہا و محکمۂ عالیہ پارلیمنٹ جاری و نافذ ہے کسی عہد سلطنت کی
تواریخ و وقائع مین نظر سے نہین گذرا **بیت** زبانی ہرگہ گویا در دہان ست ثنا خوان شہنشاہ جہان ست
راجہ ہاے دور کلجگ و سلاطین اسلام کو کبھی توجہ خاص ترتیب تواریخ جغرافیہ مین
نہین رہی اس باعث سے عوام الناس دریافت حقیقت اپنے ملک و انتظام سے
ہیچدان رہے فی زمانہ جو تواریخ ہند و جغرافیہ از روے مساحت بصرف زر خطیر و جہد بلیغ سرکار
انگریزی مین ترتیب ہوئی کسی عہد مین نہین ہوئی اس ملک ہند مین برخلاف دیگر ولایات عرب
عجم و چین و ماچین و انگلینڈ و پولینڈ وغیرہ کے مذہب ہنود مین ہزار ہا قوم شریف و رذیل مین
اور نسبت مناسبت اور اکل و شرب سب کا علٰحدہ علٰحدہ اپنی اپنی قوم و کفو کے ساتھہ ہے
مگر کوئی رسالہ قسم تواریخ وغیرہ سے ایسا نظر سے نہین گذرا کہ جس سے ماہیت و اصل اصول
خواہ وجہ تسمیہ ہر قوم ہنود معلوم ہو حسب اتفاق ایک روز مشفقی بابو پرشاد صاحب تحصیلدار
پرگنہ بلہور ضلع کانپور خلف لالہ ہردیال صاحب قوم کھتری ککر متوطن الہ آباد کہ بندہ سے ربط اتحاد
قدیمی بلکہ موروثی ہے مصر و مستدعی ہوے کہ کوئی تواریخ قوم ہنود لکھنا چاہیے تاکہ ماہیت
ہر قوم ہنود معلوم ہو ہر چند واقفیت اصل اصول ہر قوم و ملت ہنود کہ شریف و رذیل ہزار ہا قوم
ذاتی و عرفی ہین انسان ضعیف البنیان کی قدرت سے غیر ممکن الا بپاس خاطر دوست بمدد و نغز الیہ
احقر العباد **کشوری لال** خلف منشی ہنومان پرشاد قوم کایتھہ گوڑ الہ آبادی مصنف در عہدہ دوم قنوج
ضلع فرخ آباد نے باوجود قلت فرصت و تعلقات کار سرکار ترجمہ پوتھی ہاے شاستر و سمرت
و بھاگوت و مہابھارت و ہربنس پوران و تواریخ راجہ ہاے ہند و اہل اسلام سے جسقدر اصول
قوم ہنود دریافت ہو سکا بے کم و کاست محاورہ روزمرہ سلیس عام فہم مین رسالہ ہذا کو کہ موسوم
بہ اقوام الہند ہے ضبط تحریر مین لا کر پانچ فصل پر تقسیم کیا **فصل اول** اصول و تفصیل قوم برہمن
**فصل دوم** درباب قوم چھتریان و کھتریان **فصل سوم** قوم بیس یعنی تجارت پیشہ
**فصل چہارم** درباب قوم کایتھان **فصل پنجم** درباب اقوام مختلف فرقہ
اب خدمت مین ناظرین رسالہ ہذا کے بچشم لطف و کرم التماس ہے کہ یہ ہیچمیرز استعداد علمی
انشا پردازی و رنگین نگاری کی کہ عبارت مقفی و مسجع و فصاحت و بلاغت کلام سے

محض عاری و عاطل مگر رسالۂ ہذا محض بغرض دریافت اصول قوم و ملت اہل ہنود حسب فرمایش
مشفقی سابق الوصف روزمرہ رائج الوقت مین ہیچ عرصہ دو ہفتہ کے نہایت عجلت مین قلمبند کیا
یہان تک کہ بباعث ہجوم کار سرکار نوبت نظر ثانی کی نہین آئی اگر مبتدا و خبر و املاے عبارت
یا تحریر حالات مین کہین سہو و خطا ہو حرف گیری و عیب جوئی سے قطع نظر فرما کر اصلاح فرماوین
کہ خالی اجر اور احسان سے نہوگا جزاک اللہ فی الدارین خیرا

## فصل اول

دربیان اصول قوم برہمنان وجہ تسمیہ قوم برہمن از روے شاستر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص بعد مطالعہ
بید و شاستر برمھہ یعنی ذات حق کو بخوبی جانے اور پہچانے وہ برہمن ہے ہر برہمن کو
چاہیے کہ صفات ظاہری و باطنی سے سراپا آراستہ و پیراستہ ہو اور **کام کرودھ** काम
**لوبھہ موہھہ ترشنا اہنکار پاکھنڈ** یعنی **شہوت و غصہ** و طمع क्रोध
و **محبت** و **حسد** و **غرور** و **خودستائی** سے بہر حال مبرا رہے ایسا تا اگر تقاضاے लोभ
بشریت سے کوئی فعل افعال مذکورہ سے عائد ہو تو مستقل مزاج رہے توکل و حسن मोह
اخلاق اپنا شعار رکھے نہ ایسا کہ ظاہر آراستہ و باطن پراگندہ پس اطلاق لفظ برہمن حقیقتاً त्रस्ना
ایسے شخص پر ہے کہ صفات مذکورہ اوسکی ذات مین ہون فی زمانہ ایسے کم ہین لیکن مجازاً अहंकार
لاکھون برہمن ہین اگرچہ شاستر مین قواعد و ضوابط برہمن کے واسطے شرح و بسط کے ساتھہ पाखंड
مندرج ہین الا مختصراً اصول یہ ہے کہ جس روز سے نطفہ بطن مین قرار پاوے اوسکے تیسرے
مہینے اور چھٹے مہینے اور آٹھوین مہینے بموجب حکم شاستر رسوم و کرم از روی منتر بید کے
کیا کرے بعد پیدا ہونے لڑکے کے مراسم نام کرن و ان پراشن و مونڈن وغیرہ नामकरन
آٹھہ برس کے اندر کرے جب آٹھہ برس کا ہو تب موافق طریقہ شاستر کے زنار دیوے अन्नप्रास
بعد اوسکے وہ لڑکا برمھہ چاری ہوکر تحصیل علم بید و شاستر مین مصروف ہو پس ازان بعد شادی मुंडन
قوم ہمسر سے اولاد پیدا کرے من بعد ترک خانہ داری کرکے بان پرست ہو بعدہ سنیاسی ہوکر ब्रह्मचारी
ڈنڈ دھارن کرے یعنی ڈنڈی ہوکر تا بقاے قوت بدنی سیاحی و تیرتھہ یاترا کرے بعد انحطاط बानप्रस्थ
قوت جسمانی گوشہ نشین ہو بجز اسکے کہ خشک و تر خانہ دار برہمن سے لیکر آتش گرسنگی یعنی दंडधारन
بھوکھہ کو منطفی کرے اور تعلق خانہ داری سے نہ رکھے اور ریاض و مشاق سے دریافت کنہہ ذات

३ ब्रह्म — حق یعنی برہمہ مین مستغرق رہے اوس حالت مین برہمہ کو جان سکتا ہے اگر طبیعت برہمن کی
२ गिरस्त — بعد تحصیل علوم کے مائل خانہ داری یعنی گرہستی کی ہو تو اپنے ہمسر خاندان مین شادی
३ पंचनित्य — کرکے پابند اوقات شبانہ روزی موافق حکم شاستر کے رہے کتاب منوسمرت
४ मनुस्मरत — مین حکم ہے کہ جب آٹھوان حصہ رات باقی رہے خواب سے بیدار ہو کر جو کام اوس روز
کرنا ہے اوسکا سنکلپ یعنی تصور کرے و پیش از طلوع آفتاب حوائج ضروری
५ संध्या — اور مسواک وغیرہ سے فارغ ہو کر اگر طہارت سے ہے تو سندھیا صبح کی بلا غسل یعنی
६ सप्तस्तुति — اشنان کے کرے اور سورج دیوتا کی مدح اور ستت کے اشلوک پڑھے بعد اوسکے راجہ
یا اہل دول کے پاس خواہ جہان سے رزق معین ہو جاوے اور بذریعہ علم وغیرہ کسب
७ संध्याध्यान — حلال سے رزق حاصل کرکے دوپہر تک گھر مین آکر اشنان یعنی غسل کرے اور سندھیا
८ देवता — مدھیان یعنی دوپہر کی کرکے بعد پوجا جپ وغیرہ کے دیوتا اور رکھہ اور بزرگان متوفی کی نام
९ ऋषि / २० तरपन — جل دان یعنی ترپن کرے اور جب رسوئی تیار ہو تو اول تھوڑا تھوڑا سا طعام پانچ مرتبہ اگن یعنی
२१ चौड़ा / २२ मंत्रबेद — آگ مین بید منتر پڑھ کر بلی یعنی ہون کرے اور تھوڑا تھوڑا سا ریزہ کرکے کنارے مکان مین
२३ बलवैश्व / २४ हवन / २५ चींटी — رکھہ دیوے تاکہ جانوران ضعیف وناتوان مثل چیونٹی وغیرہ کھاوین یہ طریقہ اس غرض سے
२६ संन्यासी — رکھیشوروں نے مقرر کیا ہے کہ رسوئی تیار کرنے اور دوسرے فعل خانہ داری مثل رفت وبود
وغیرہ مین صدہا جاندار حقیر ضائع ہوتے ہین اس اعمال سے کفارہ گناہ روزانہ ہوتا جاتا ہے
بعد اوسکے جو فقیر سنیاسی اور محتاج وارد وقت ہو اوسکو کھلاوے اگر مالک ملک
یا گورو یعنی مرشد یا دوست خواہ داماد یا کوئی قرابت دار قریب اتفاقیہ وارد مکان ہو بکمال عزت سے
متواضع ہو بعدہ جو گھر مین دختران ناکتخدا ہون اوسکے بعد بزرگان مسن بعد ازان زنان حاملہ
و بیماران و طفلان خردسال کھاوین بعد انکے خود اوسکے بعد زوجہ کھاوے بعد دوپہر
२७ संध्या — ہم عمران و دوستان وغیرہ قوم شریف کے درس پوران و اتہاس و کتب اخلاق و نصائح
پڑھے تیسرے پہر کو جو طالب علم آوے شام تک اونکو درس دے وقت شام سندھیا
کرکے موافق طریقہ مذکورہ تناول طعام کرے رات کو اول پہر مین حساب خرچ روزمرہ کا
دیکھے اوسکے دوسرے پہر مین عورت منکوحہ سے سوا ایسے روز ایکادشی اور اماوس

اور سرادھ بزرگان صحبت کرے پہر بدستور وقت باقی رہنے آٹھوان حصہ رات کے خواب سے بیدار ہوکر موافق طریق سابقہ کے عمل کرے اور برہمن کو چاہیے کہ رزق موافق حکم شاستر کے کسب حلال سے حاصل کرے بید پڑھے اور پڑھاوے اور جگ کرے اور کراوے اور اچھے برن سے مقام نیک مین کہ بموجب شاستر کے ممنوع نہو دان لیوے اور دان کرے اگر اسطرح رزق بہم نہ پہونچے تو بضرورت دوسرے سے زراعت سوداگری کراوے اور ناچاری پر سود بھی لے اور جو معاش کسب حلال سے حاصل ہو اوسکے پانچ حصہ کرے حصۂ اول واسطے اپنے خرچ خورد و نوش مین صرف کرے حصۂ دوم جمع رکھے کہ ایام محتاجگی و ایام تہیدستی اور احتیاج کے وقت کام آسکے اور جمعیت اوسکی خواہ نقدی ہے یا زیور یا ریاست کے ذریعہ سے حصۂ سوم دان و خیرات مین صرف کرے حصۂ چہارم خرچ برادری و اقربا وغیرہ کے واسطے رکھے حصۂ پنجم خرچ شادی وغیرہ تقریبات اولاد مین صرف کرے اس صورت مین اگر برہمن ریاضت پیشہ ہو یا خانہ دار موافق حکم شاستر عمل کرے اوسپر اطلاق برہمن کرنا چاہیے اور جس برہمن کا عمل خلاف اسکے ہے وہ شودر برن سے بھی بدتر ہے اور جو طریقہ برہمن خانہ دار کو شاستر مین لکھا ہے اگر سواے برہمن دوسرا برن بھی عمل کرے تو اوسکو سعادت دارین حاصل ہے پس اب ملک ہند مین جسقدر برہمن ظاہری معلوم ہوسکے ذیل مین مندرج ہین ؞

## تفصیل قوم برہمنان پنج گوڑ

| نام | کیفیت |
|---|---|
| اول برہمن سارسوت<br>ब्राह्मण सारस्वत | سارسوت ساکن ملک پنجاب پروہت قوم کھتریان کہ اکل و شرب مین بھی اونکے شریک ہین علم بید و شاستر کم پڑھتے ہین بعض بعض پنڈت بھی ہوتے ہین ملک پنجاب و ٹھٹھہ اور ملتان اور لاہور اور عرب اور عجم اور اصفہان اور شیراز و سیستان تک ہین وے اگرچہ مذہب ہنود مین ہین الا لباس اور اکل و شرب وغیرہ مین طہارت کم رکھتے ہین ؞ |
| برہمن کشمیری<br>ब्राह्मण कश्मीरी | برہمن کشمیری بھی دراصل سارسوت ہین صرف سکونت ملک کشمیر سے |

| | کیفیت | نام |
|---|---|---|
| ١ शैव<br>२ शाक्त<br>३ वैष्णव<br>४ कवित<br>५ समित<br>६ [illegible] | لقب بہ کشمیری ہوے اس قوم مین پنڈت بھی ذی علم ہوتے ہین روزگار پیشہ<br>بیشتر شیو اور شاکت بشنو کم باعث اسکے کہ ملک کشمیر برفستان ہے<br>طہارت یعنی آچار بہت کم ہے شراب نہین پیتے الا بعض شاکت بدون<br>لحم کے طعام بھی نہین کھاتے زمان سلف مین تین بھائی رکھیشور ہوے<br>تھے مسمی کبت سمت اور مت کبت علم نیای یعنی منطق مین لاثانی اور سمت<br>علم سدانت یعنی علم الہی مین بے مثل اور مت علم بیاکرن یعنی صرف اور<br>نحو مین یکتا اونکی نسل سے سلسلہ پنڈتان کشمیری کا ملتا ہے پنڈتان کشمیری<br>مین ال بہت ہین + | |
| ७ गौड़देश<br>८ दान<br>९ दक्षिणा | برہمن گوڑ دراصل ساکن گوڑ دیس یعنی بنگالہ ہین عہد سلطنت ہنود مین شہر گوڑ بڑا<br>مقام تھا اوائل سلطنت اسلام عہد غیاث الدین بلبن مین برباد اور ویرانہ ہوگیا بجاے<br>اوسکے ندیا سانتی پور اور کلکتہ وغیرہ آباد ہوا چنانچہ راجہ اگر نے چند برہمنان کو<br>گوڑ دیس سے واسطے کرنے جگ کے طلب کیا برہمنان گوڑ نے راجہ کو جگ<br>کرایا راجہ نے بہت کچھ دان دچھنا اور جاگیرات عطا کیں اس جہت سے اون<br>لوگون نے سکونت اضلاع علی گڑھ و میرٹھ و دہلی و سہارنپور و پانی پت وغیرہ<br>مین اختیار کی اونکے ذریعہ سے اور بھی برہمنان اس ملک مین آئے اب<br>اضلاع مذکورہ مین گروہ انکا بہت ہے توسل انکا ملک بنگالہ اور گوڑ دیس سے<br>قطع ہوگیا قوم اگروالہ کے پروہت ہین لحم و شراب اونکے<br>طریقہ مین حرام مطلق ہے بعض بعض حقہ بھی پیتے ہین نسبت برہمنان گوڑ کی<br>اب چند عرصہ سے قوم سارسوت مین بھی جابجا ہوتی ہے برہمنان گوڑ مین<br>پنڈت ذی علم بھی ہوتے ہین چنانچہ سوامی ہریداس اور زاراین مصر<br>اور بیربنس جی پنڈت و اہل کشف و کرامات و مجتہد [illegible]<br>مین ہوے ہین + | دوم برہمن گوڑ<br>ब्राह्मण गौड़ |

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| | برہمنان کانکبج یعنی قنوجیا کہ انمین چند فرقہ برہمن داخل ہین |
| سوم اصل برہمن قنوجیا<br>ब्राह्मण कनौजिया | برہمن قنوجیا کہ شریف تر ہین چند فریق ہین باجپئی لکھنؤ لیکن طرف کھالا باجپئی<br>اسپنی گوپال پور وغیرہ ضلع فتحپور و مصر پہ سو ساکن میران سرای متعلقہ قنوج کھٹ کل<br>مشہور ہین اضلاع بیسواڑہ اور ڈونڈیا کھیڑہ اور اکبر پور اور نواح کوڑہ جہان آباد<br>ضلع فتحپور مین سکونت رکھتے ہین اور اولاد سوامی سری برکھہ پنڈت سے<br>ذی اعتبار ہین اپنی ذیل مین شادی بیاہ کرتے ہین دوسرے برہمنان کم رتبہ اپنی<br>دختر کی شادی کرنا قنوجیا کھٹ کل مین فخر سمجھتے ہین ہزار ہا روپیہ دیکر شادی کرتے ہین<br>الا جو کھٹ کل بطمع روپیہ شادی دوسری ذیل مین کرتے ہین وہ کھٹ کل سے<br>گرجاتے ہین اونکے ساتھ قنوجیا کھٹ کل اہل و شرب اور شادی بیاہ<br>نہین کرتے قوم قنوجیا اسپد کہلاتے ہین نسل انکی رکھیشران گرگ اور گوتم اور<br>سانڈل سے ہے برہمنان قنوجیا مین پانڈے اور دیچھت اور پاٹھک اور سوکل<br>اور دوبے اور تواری اور چوبے اور اوستی اور تربیدی اور بھٹاچارج اور اوپدھیا اور<br>باجپئی اور مصر تیرہ فرقہ ہین اوچھا قنوجیا مین نہین ہوتے برہمن قنوجیا شراب کی تحریم<br>گوشت بلدان کرکے کھاتے ہین ❊ |
| سرویہ کہ اصل انکی<br>قنوجیا سے ہے<br>सरवरिया | سرویہ ساکن سرجوپار کہ زیر اجودھیا روان ہے قوم مین شریف و بہتر قنوجیا ہین جب<br>راجہ اج مہاراج سری رام چندر اور باپ راجہ دسرتھ کے کہ چھتری سورج بنسی ساکن<br>قنوج کے ہین دار السلطنت اپنی اجودھیا مین قرار دی پس جسقدر برہمنان<br>متوسل راجہ کے تھے باپای راجراج سرجوپار کہ متعلق ملک اودھ ہے جاگیر پاکے<br>مقیم ہوے تب سے لقب اونکا سرویہ ہوا شرافت و نجابت مین،<br>اونکی فرق نہین روایت ہے کہ ایک مرتبہ سری رام چندر جی نے برہمنان<br>سرویہ سے کہا کہ ہم جگ کرینگے الا لباس و سلاح بدن سے نہ اوتارینگے<br>جگ مین برہمنان کو اوسیطرح کھانا ہوگا برہمنان سرویہ نے انکار کیا کہ موافق |

| نام | کیفیت |
|---|---|
| | طریقہ شاستر جگ برمھ چرج ہو کر کیجیے تو مضائقہ نہین تب سری رام چندر نے برہمنان پنڈت سنوڈھیا سے کہا یہ حسب استرضا و فرمایش سری رام چندر کے واسطے سرانجام دینے جگ کے آمادہ ہوے جو کہ سری رام چندر کو صرف امتحان منظور تھا لہذا پنڈتان اور برہمنان سروریہ کو بہت سرفراز کیا کہ یہ لوگ پابند شاستر ہین مطلق خوف ہمارا نکیا اپنے طریقہ دہرم پر مستقل ہے برہمنان سنوڈھیا نظر سے حقیر ہوگئے فرقہ سروریہ مین ایک گروہ ہے ملقب پتھا بیار شریف اور اور حسب نسب مین مطلق فرق نہین جسقدر گروہ پتھا کے ہین ایک صرف مین کہانا پینا کرسکتے ہین جو کوئی برہمن پتھا بطمع روپیہ کے شادی اپنی لڑکی کی دوسرے فرقہ برہمنان مین کرتا ہے وہ پانت سے مثل قنوجیا اصل کے خارج ہوجاتا ہے اضلاع گورکھپور وغیرہ مین اکثر ہین الا روز بروز قلت ہوتی جاتی ہے بطمع روپیہ کے بہت سے پتھا پانت سے ٹوٹ کر دوسرے فرقہ سروریہ مین شامل ہوگئے برہمنان اس پار سرجو ندی کے جو دختر کی جو پار کے برہمن کے یہان شادی کرتے ہین وے فخر جانتے ہین اور ہمچشمون مین موجب فخر کا ہے + |
| اوجھا کریلی متعلق فرقہ سروریہ<br>ओझाकरैली | روایت ہے کہ ایک پنڈت برہمن متصل ساکن موضع کریلی ضلع ترہٹ نے شادی اپنی برہمن سروریہ مین کی اوس سے جو اولاد ہوئی وہ ملقب بہ اوجھا مشہور ہوئی اب سروریہ مین داخل ہین + |
| مصر پیاسی<br>मिसुरपियासी | سروریہ مین مصر پیاسی شریف ہین مورث نامی پنڈت ساکن مہرشٹ نے آکر سروریہ مین شادی کی وہ بڑا پنڈت اور عالم تھا اولاد اوسکی باسم مصر پیاسی مشہور ہوئی + |
| راوت<br>रावत | دراصل قنوجیا ہین کسی راجہ کیطرف سے خطاب راوت کا ملا تب سے راوت مشہور ہوے + |

| کیفیت | نام |
| --- | --- |
| اصلی مسکن انکا جمنا پار ملک ریوان وغیرہ سے روایت ہے کہ راجہ رام ذوم<br>بگھیل راجہ باندھوگڈہ یعنی ریوان مکندر پور عہد جلال الدین اکبر بادشاہ ۹۶۶ھ؁ میں<br>بڑا فیاض وخیر تہا ایک روز سنکرات ماگہہ کی تہی کارپردازان کو حکم دیا کہ کل سنکرات<br>ہے پہردن چڑھے تک سوالاکہہ برہمن جمع کرو کہ اونکو ایک ایک اشرفی<br>دان اور بہوجن کرایا جایگا ورنہ تمہارا تدارک ہوگا کارپرداز متحیر ہوئے کہ اس قلت<br>مہلت میں سوالاکہہ برہمن کا جمع ہونا دشوار ہے ناچار کارپردازون نے دارو گیر<br>شروع کی جس شخص کو پایا بلا لحاظ قوم کہ اوسمین سب قوم کے آدمی مثل اہیر کہار و<br>گڈریہ شامل تھے زنار یعنی جنیو پہنا کر بوضع برہمن آراستہ کرکے راجہ کے<br>حضور مین پہر دن چڑھے تک سوالاکہہ برہمن حاضر کردیئے راجہ نے سبکو<br>برہمن سمجھکر اپنے ہاتھہ سے ہر ایک کا پانون دھویا اور کہانا کہلایا اور<br>دان دیا تب سے وہ کل فرقہ برہمن ہوکر سوالکہی مشہور ہوگئے اکثر برہمنان<br>سروریہ مین بزور زر شامل ہوگئے بیشتر فرقہ برہمنان تیرتہہ پروہت مثل<br>گیاوال و پراگ وال و گنگا پوترا و مہابرہمنان وغیرہ کا خرچ برہمنان سوالکہی سے<br>ہے برہمنان سروریہ مین اوستی اور تر بیدی اور باجپیی نہیں ہوتے اور<br>سب پانڈے اور دوبے اور تواری مثل قنوجیا کے سرورین بہی ہین ؞ | برہمن سوالکہی<br>ब्राह्मण सवलखी |
| زمینداری اور علاقہ داری اور سپاہ گری کرتے ہین دان خیرات نہین لیتے<br>رسم پالاگن اور آشیرباد کا کم اور سلام و بندگی کا رواج زائد ہے روایت ہے کہ<br>زمانہ سلف مین پرسرام جی نے چہتریان کو جو راجہ تھے بشجاعت و مردانگی راج<br>اوسے لیکر برہمنون کو خیرات کردیا بعد چندی جب برہمنون سے انتظام سلطنت<br>اور راج کا نہوسکا باعث بد انتظامی علاقہ بعد چندے برہمنون سے نکل گیا<br>پس جسقدر برہمنون کے پاس علاقہ بدستور قائم رہا وے ملقب بہ بہومنہار<br>مشہور ہوئے اصل اونکی سروریہ اور قنوجیا سے ہے اب بہی مثل چہتری | برہمنان بہونہار<br>ब्राह्मण भोंहार |

१ बघेल
२ गौतम
३ जनेक
४ पांव
५ सवालखी
६ सरवरिया
७ नीरणमोहित
८ सवालखी
९ सवलखी
१० निरखेरी
११ बाजपेई
१२ पांडे
१३ दुबे
१४ तिवारी

| نام | کیفیت |
|---|---|
| | زمینداری وغیرہ کرتے ہین مہاراجہ بنارس وغیرہ قوم برہمن بہوان ہار سے ہین ٭ |
| سورج دہج<br>सूर्जधुज | یہ بہی فرقہ برہمن سے ہے ہین شاہجہان آباد اور انوپ شہر اور جوار دہلی مین بہت سے گہر ہین اپنے کو برہمن بیان کرتے ہین سمی راد ہو اتل برہمن سارسوت اوکام کشتلا ازن کرمن موسیقی مین یکتای روزگار تھے سنگہاسن بتیسی مین بہی انکا ذکر ہے اونکی نسل مین بہی سمی پران بلبہ نامی برہمن سورج دہج شاہجہان آباد مین نامی تہے بلکہ ایک محلہ مشہور تو م سورج دہج دہلی مین ہے ٭ |
| برہمن نگا<br>ब्राम्हण नगा | سکونت انکی اکثر اضلاع مراد آباد و سہارنپور مین ہے نگا ہندو مسلمان دونو مین اونکا مقولہ ہے کہ مورو ثون نے اونکے دان لینا تیاگ دیا یعنی چھوڑ دیا تب سے ملقب بہ نگا مشہور ہوئے زمینداری اور نوکری پیشہ ہین دان دچھنا نہین لیتے سلام و بندگی کا رواج ہے راجہ پرتاب سنگہ رئیس ضلع مراداباد بہی قوم نگا سے ہے ٭ |
| برہمنان تیرتھ<br>ब्राम्हणतीर्थपुरोहित | مثل گیاوال پراگ وال وغیرہ جو تیرتھ مین دان لیتے ہین دوسرے برہمنان کو تیرتھ پر دان لینا نہایت گناہ ہے بجز برہمنان مذکور دوسرا برہمن تیرتھ پر دان نہین لیتا شادی بیاہ اوسی فرقہ مین ہوتی ہے مخرج انکا برہمنان سوالکھی سے ہے جنکا ذکر اوپر ہوچکا ہے ٭ |
| مہا برہمن<br>महा ब्राम्हण | یہ فرقہ بہی سوالکھی سے ہوا ہے بجز اسکے کہ قوم ہنود مین جو مر جاوے اوسکی کریا کرم مین جو دان وغیرہ دیا جاوے وہ بجز مہا برہمن کے دوسرا برہمن نہین لے سکتا ہے ٭ |
| برہمن کتھک<br>ब्राम्हणकथिक | یہ فرقہ بہی برہمن سوالکھی سے ہے پیشہ انکا تعلیم رقص و سرود کا ہے ٭ |
| میتہل<br>मैथल | اصلی مسکن انکا ملک ترہت اور جنک پور وغیرہ ہے پنڈت و عالم اور فاضل بیشتر ہوتے ہین اگرچہ گوشت کہاتے ہین لیکن طہارت سے رہتے ہین ان مین دو فریق ہین سوتی |

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| | اور اوجھا + |
| سوتی<br>सोती | سوتی نہایت شریف حسب ونسب۔ فرقۂ ثانی اوجھا<br>ओझा<br>مین درست راجۂ ملک ترہٹ بھی۔<br>قوم برہمن سوتی سے ہے۔<br>اوس ملک مین دستور ہے کہ جو لڑکا برہمن کا تحصیل علم سے فارغ ہو کر دربار راجہ مین امتحان دے اگر امتحان مین کامل اور فائق نکلا تو سرکار راجہ سے دھوتی زرد رنگ کی خلعت ہوتی ہے تب سے وہ پنڈت کہلاتا ہے جب تک دھوتی راجہ کے حضور سے نملے تب تک کوئی پنڈت نہین کہتا اور برہمنان اوجھا دختر اپنی قوم سوتی کو دینا نہایت فخر جانتے ہین بہت کچھ طمع روپیہ وغیرہ دیکر شادی دختر کی سوتی کے لڑکے سے کرتے ہین اور سوتی بوجہ شادی کرنے اوجھا کے گھر اپنے فرقہ مین حقیر ہوجاتا ہے بطمع زر دو دو تین تین شادی سوتی اپنی کرتے ہین + |
| برہمن اوتکل<br>ब्राम्हणउत्कल | اصل سکونت انکی ملک اوڑیسہ ہے رسم ورواج مثل برہمنان متہل ساکن ترہٹ کی ہے اوس ملک مین زیادہ ہے اس جوار مین کم۔ یہ سب پنج گوڑ مع اپنی فروع کے بندھیاچل پہاڑ کے اوتر طرف رہتے ہین اگرچہ بذریعۂ معاش کے ملک جنوب مین رہتے ہین مگر اصلی مسکن انکا ملک شمال ہے + |
| | **पंच द्राविड**<br>**پنچ دراوڑ**<br>یہ پانچون اقسام بندھیاچل پہاڑ کے دکن طرف سکونت رکھتے ہین اگر کسی وجہ سے اور ملک مین تھکہا سے شمالی بندھیاچل سے سکونت پذیر ہون قابل اعتبار نہین + |
| مہاراشٹ<br>महाराष्ट | سکونت اصلی انکی ملک دکن یعنی احمدنگر دولت آباد ہے اِن مین دو فرقہ ہین ایک فرقہ مشہور بہ بھٹ کہ دان وغیرہ لیتے ہین اور پوجا پاٹ کرتے ہین |

| نام | کیفیت |
|---|---|
| | اور عاجی بھی کہتے ہین فرقہ ثانی مشہور پنڈت کہ یہ لوگ بیشتر نوکری پیشہ مثل عاملی وغیرہ عمدہ روزگار ہین دان وخیرات نہین لیتے مثل خاندان بالاجی راؤ اور نانک راؤ وغیرہ خاندان مہاراشٹ مشہور ہے پنڈت دختر اپنی بہٹ سے ساتھہ منسوب کر سکتا ہے الا بہٹ دختر پنڈت سے ساتھہ منسوب نہین کر سکتا ہے اکل وشرب خام مین دونون فرقہ شامل ہین ✣ |
| دراوڑ<br>द्राविड़ | اصل سکونت انکی ملک برار وکابل وایلچپور وگنگا گوداوری وناگپور سے ہے بعض بعض ناخواندہ پیشہ تجارت کرتے ہین اور اکثر پنڈت اور عالم علم شاستر ہوتے ہین ✣ |
| کارناٹک<br>करनाटक | اصلی مسکن شیخاپور کنجام وسری مونگ پٹن سے ہے بید اور شاستر مین اکثر فاضل ہوتے ہین سوامی شنکر اچارج اور سوامی رامانج مجتہد مذہب بیشنوی اور شیوی اسی فرقہ سے ہین ✣ |
| تلنگ<br>तैलंग | سکونت قدیم انکی ملک گلکنڈہ اور سیت بند رامیشر اور مندراج ہے بیشتر عالم و فاضل شاستر مین مثل برہمنان کارناٹک کے ہین اکثر طریقہ طہارت بھی ملتا ہے ✣ |
| ابیدیر عرف کنجوٹیا<br>किकोडिया | سکونت اور مسکن قدیم ملک بنگلانہ اور بدر بار اور ساطانپور اور چندیری وغیرہ ہے اکثر پنڈت ہوتے ہین ناخواندہ تجارت بھی کرتے ہین ✣ |

## تفصیل اپ برہمنان

| نام | کیفیت |
|---|---|
| گجراتی<br>गुजराती | مسکن قدیم ملک خاندیس اور برہانپور ہے گجرات داخل ملک دکن نہین ہے اگر برہمن گجراتی پنڈت اور ذی علم ہوتے ہین اور طریقہ برہمنی اور طہارت مین مطلق فرق نہین مگر قنوجیا کہتے ہین کہ برہمن گجراتی داخل اپ برہمن سے ہین ان مین چند فریق ہین اوجھے بیاسے راول جوشی آچارج سب ورنت گوشت اور شہ اب سے ختر جب تک دھوتی تر رہیگی تب تک وہ پاک ہے دھوتی تر زیب کمر کرکے رسوئی بناوے کھلے اور کھاوینگے |

| نام | کیفیت |
|---|---|
| | اگر دھوتی آؤنی ہووے تو خشک بھی اونکے طریقہ مین پاک ہے + |
| مالوی मालवी | ساکن ملک مالوہ پنڈت اور عالم بید و شاستر ہوتے ہین ناخوانده اکثر تجارت پیشہ اور روزگار پیشہ ہین شوامی سٹانندہین پنڈت ساکن اوجین بھی مالوی تھے کہ سری کرشن جی مہاراج نے اونسے علم تحصیل کیا اور مرشد یعنی گرو کیا مالوی بھی شریف ہین + |
| متھریا मथुरिया | ساکن نواح متھرا بیشتر تیرتھ پروہت مشہور بلقب چوبے ہوتے ہین باعلم اور پنڈت کم دان دچھنا تیرتھ سے گذر اوقات کرتے ہین شراب او گوشت سے محترز الا بنگ نوش کثرت سے ہین + |
| سنوڈھیا सनौढिया | سلسلہ انکا برہمن قوم قنوجیا سے ملتا ہے اصل سکونت انکی اطراف روہیلکھنڈ اور جوار متھرا وغیرہ ہے چنانچہ برہمن سنوڈھیا مین مقام بدایون کے برہمن بداؤ شریف سنوڈھیا مین تین فرقہ ہین سکندھار پتھا پراسر مشہور ہین + |
| بھوجپوریہ भोजपुरिया | سلسلہ انکا برہمن سنوڈھیا سے ملتا ہے سواے بھوجپوریہ کے اور بھی سنوڈھیا مین برہمن شامل ہین + |
| برانیہ द्रानया | یہ بھی برہمن ہین مگر تیرتھ وغیرہ مین دان دچھنا بھی لیتے ہین + |
| شاکل دیپی शाकलदीपी | سکونت قدیم اس فرقہ کی ملک متھلہ یعنی ترہٹ بہار اور ٹھٹھہ وغیرہ گنگا پار بنارس سے ہے برہمنان قنوجیا و سروریہ کا قول ہے کہ برہمنان شاکلدیپی دان پاتر نہین ہین نہ جگ اور پوجا مین اچارج یعنی پیشوا ہو سکتے ہین بیشتر پنڈت باعلم ہوتے ہین اور بعض بعض روزگار پیشہ ہین شرافت اور نجابت مین اعلے ہین + |
| بھاٹ भाट | اگرچہ قوم برہمن سے بھاٹ کی پیدایش ہے لیکن برہمن سے رتبہ کم ہے ثنا اور صفت کبت وغیرہ کرکے اوقات بسر کرتے ہین اکثر زمان سلف مین بڑے بڑے پنڈت علم کتاب مین ہوے ہین لقب اونکے بیشتر |

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| | مشہور ہین چنانچہ کیشوداس اور کب گنگ اور ہیت رام اور چندر راے وزیر راجہ بیورہ ندی باعلم وباکمال مشہور ہوے ہین تصانیف اونکی ابتک مشہور عالم ہین بذریعۂ علم ہیئت مقرب بارگاہ راجہ ہا ہوتے آے حقیقت مین یہ لوگ برہمن اور پنڈت تھے انکی تصنیفات کو اکثر بھاٹ لوگ یاد کرکے اہل دولت کے سامنے پڑھا کرتے ہین بھاٹ لوگ شاید کوئی ہزارون مین ایک دو کچھ بہرہ علم سے رکھتے ہین ورنہ انکو علم سے کچھ سروکار نہین ہے صاحب تصنیف کم ہوتے ہین اور یہ قوم بھاٹ کی اپنے آپکو سرستی مہارانی کی اولاد بیان کرتے ہین ایک رسالہ سنسکرت مین کسی نے تصنیف کیا ہے اور ایک پوتھی موسومہ نام ماندہ مین لکھا ہے کہ زمان سلف مین مسمی کبنی نامے قوم برہمن تھا اتفاقات سے ایک عورت سودرانی سے موافقت ہوگئی اوسکے ایک لڑکا پیدا ہوا نہایت ذہین اور موزون طبع گو اوسکو علم لدنی تھا اکثر تصنیفات مدح و ذم مین تصنیف کیتا اوسکی نسل مین قوم بھاٹ ہین زبان سنسکرت مین بھاٹ اوسکو کہتے ہین کہ جو شخص لائق اوس صفت کے نہو خلاف اوسکے بنظر خوشامد اوسکو شہرت دے جو کہ ثنا و صفت خالی مبالغہ سے نہین ہوئی لہذا بلقب بھاٹ ملقب ہوے اور فارسی مین خلاف اہل زبان کے بادفروش بھی کہتے ہین ٭ |
| بھڈریہ عرف جوشی<br>भड्डरी जोशी | بھڈریہ نطفۂ برہمن اور بطن زنگہ قوم اہیر سے ہین سنیچر وغیرہ کا دان لیتے ہین بھاٹ سے بھی کم رتبہ ہین از روے کتب تواریخ روایت ہے کہ راجہ بھوج کے عہد مین راجہ بھوج کے دربار مین ایک پنڈت باراہ مہر منجم ملازم تھا کتب تصنیف اوسکی مثل جاتک النکار لور جاتک ابھرن لکھے جاتک اور بڑہ جاتک ابتک رائج ہین جو کہ حکما اور دانا کسی حالت مین اوقات ضائع نہین کرتے خاموشی مین فکر اور بات کہتے ہین ذکر ہر وقت تصور اور تعقل مین غور رہتے ہین خیال |

२ सरस्वती

२ वाराह<br>३ जातिका लंकार<br>४ जातिका भरन<br>५ लघुजातिक<br>६ बराहमानिक

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| ۱ | اونکے مثل جاہلون کے واہی تباہی نہین ہوتے بارہ مہر ایک روز<br>راہ مین چلے جاتے تھے ازروے کواکب اونکے خیال آسمان سیر مین<br>گذرا کہ اگر اس ساعت مین کسی مرد کا نطفہ کسی عورت کے رحم مین پڑے<br>اور فرزند پیدا ہووے تو وہ لڑکا بڑا حکیم اور عاقل ہو انکا غور کرنا تھا کہ<br>فوراً ایک عورت قوم اہیرنی اوسی جگہ وارد ہوئی کوئی دوسرا نہ تھا بارہ مہر نے<br>اوسی عورت سے کہا کہ اپنے دل مین یہ خیال ہرگز نکرنا کہ مین اپنے<br>نفس امّارہ کی خواہش سے متحرک حرکت زنا کا ہوتا ہون خلاصہ اوس وقت کی<br>ساعت کا خواص ایسا ہے کہ جو لڑکا پیدا ہو مثل اپنا نہ رکھے ع نہ رکھے وہ<br>نظیر اپنا جہان مین ۰۰ یہ ساعت آچکی ہے امتحان مین ۰۰ عورت<br>اوس بزرگ سے بخوبی آشنا اور واقف تھی کہ یہ راجہ کے پنڈت ہین اور<br>جو کام انکا ہوتا سب ازروے علم کے ہوتا ہے قول انکا کبھی غلط نہین ہوا<br>اور حکم نجوم کا تیر کیطرح خطا نہین کرتا اوس کمان ابرو نے کہا کہ مین تمہارے<br>نشانہ کے حاضر ہون بس راستہ کے نزدیک ایک کھیت ارہر یا<br>نیشکر کا تھا اوس گوشے مین پنڈت موصوف نے نشانہ اپنے مطلب کا<br>اوڑایا اور بعد انطفائے آتش خواہش راہ لی جب مدت معہودہ طے ہوئی<br>اوس عورت کے لڑکا پیدا ہوا پانچ چھہ برس کا ہوا ماں اوسکی محل مین راجہ صاحب کے<br>کسی خدمت پر مامور تھی لڑکا بھی اپنی مان کے ساتھہ راجہ کیہان رہا کیا<br>ایک روز بارہ مہر نے راجہ سے عرض کی کہ آج چار گھڑی کے بعد ایک<br>آندھی بڑے زور سے آویگی اور تیغ بھی قدری ہوگا اوسی آندھی مین<br>ایک مچھلی اڈھائی پاؤ کی اس صحن مین گریگی اور نشان کر دیا کہ صحن مین<br>اس مقام پر مچھلی گریگی وہ لڑکا بھی راجہ کے لڑکون کے ساتھہ جو وہان<br>کھیل رہا تھا اوسنے پنڈت کا بیان سنکر سب صاحبہ راجہ سے عرض کی کہ ہمارا گمان |

| کیفیت | نام |
|---|---|
| حقیقت مین پنڈت جی کے فرمانے کے موافق مچھلی آسمان سے<br>زمین پر گریگی الاوزن مین کچھ کم ہوگی اور جہان پنڈت جی نے نشان<br>کیا ہے وہین گرے گی مگر مقام نشان سے ایک ہاتھ بھر کے فاصلہ پر<br>ٹھہرے گی یہ سنکر پنڈت جی اور وہ راجہ صاحب متحیر ہوے حکم ہوا کہ<br>جبتک وہ ساعت نہ آوے لڑکا حاضر رہے غرض کہ وہ وقت آپہونچا اول<br>آندھی آئی آندھی کے ساتھ ایک مچھلی صحن مین جہان پنڈت جی نے نشان<br>کیا تھا گری اور وہانسے اوچھل کر ایک ہاتھ کے فاصلہ پر قیام کیا بعدہ<br>وہ مچھلی وزن کی گئی تو اڈھائی پاؤ سے دو پیسے بھر کم ہوئی پنڈت جی کا سرخ چہرہ<br>زرد ہوگیا راجہ بھی متحیر ہوے کہ یہ لڑکا آدم زاد نہین ہے کہ اس لڑکے نے نیا<br>گل کھلایا شاید کوئی فرشتہ ہے پنڈت نے لڑکے سے کہا تو نے کس قاعدے<br>اور علم سے یہ بات دریافت کی اوسنے کہا کہ پنڈت جی تمھارے علم مین کوئی قصور<br>نہین ہے آپ کی عقل مین تھوڑے سے فتور واقع ہے پنڈت جی نے کہا کیونکر لڑکے نے<br>جواب دیا کہ مچھلی کرۂ آسمان سے کہ وہ دس کوس کی بلندی پر ہے گری<br>تمنے وہانکا وزن قرار دیا یہ خیال نکیا کہ مچھلی جو اسقدر فاصلہ سے<br>زمین تک آویگی کچھ اوسکا گوشت بسبب ہوا کے خشک ہوگا کہ مین<br>مین نے وزن مین کمی بیان کی اور اسکے یہ بات یقینی ہے کہ جو چیز<br>وزنی اسقدر فاصلہ سے گریگی تو اوس مکان سے ضرور جھٹک کر دوسری جگہ<br>قیام پذیر ہوگی دونون باتین مطابق عقل کی ہین آپکی عقل کی رسائی یہانتک<br>نہوئی پنڈت جی دربار راجہ مین منفعل اور نادم ہوے بعد چند<br>ساعت کے دربار برخاست ہوا پنڈت جی نے لڑکے سے پوچھا<br>کہ تیرے باپ کا کیا نام ہے اوسنے جواب دیا کہ باپ کا نام معلوم<br>نہین مان جانے مگر فلانی امیرن جو اندر محل کے کام خدمت مین | |

| کیفیت | نام |
|---|---|
| مقرر ہے اوسکا لڑکا ہون پنڈت جی محاسد لکے دروازے پر ٹھہری رہی کہ اس عرصہ مین مان لڑکے کی باہر آئی پنڈت نے اوس سے پوچھا کہ اسکا کیا نام ہے اوس نے کہا بھڈر پھر پوچھا کہ اسکے باپ کا نام اوسنے کہا کیون مجھے شرمندہ کرتے ہو شاید کھیت ارہر کا دل سے فراموش ہوا اب پنڈت جی سنکر خوش ہوی کہ یہ میرا لڑکا ہے اور جانا کہ یہ خواص اوس لگن کا ہی پنڈت نے بھڈر کی مان سے کہا کہ یہ میرا لڑکا ہے اپنے ساتھ رکھکر تعلیم کرکے تربیت شاستر کی کرونگا لڑکا بولا کہ پنڈت جی تمہارا دعوی مجھپر کس دلیل سے ہے مثلاً دو کھیت برابر ہین بیچ مین راستہ ہے مالک دونون کھیت کے علٰحدہ علٰحدہ ہین اگر وقت تخم ریزی کے ایک یا دو دانہ دوسرے کھیت والیکے کھیت مین جا پڑے تو محاصل اوس دانہ کا مالک کھیت لیوے گا یا دانہ والا پنڈت جی نے جواب دیا کہ مالک اوسکا کھیت والا ہے لڑکے نے کہا کہ آپ خود انصاف فرماوین دعوی آپکا مجھ پر بیجا ہے پنڈت جی نے ناخوش ہوکر دعا سے بددی کہ سنیچر کو پہر دن چڑھے تک جو بات تو کہیگا وہ البتہ صحیح ہوگی سوا اسکے کوئی قول تیرا راست نہوگا غرض کہ وہ لڑکا موسوم بہ بھڈر بلا علم رہا مگر قول اوسکے ہندی زبان مین اکثر مشہور ہین علم نجوم خواہ غلط ہو جاوے مگر قول اوسکا غلط نہین ہوتا اوسکی نسل سے بھڈریا اور جوشی ہین کہ سنیچر کے روز پہر دن چڑھے تک دان لیتے ہین سوا اسکے گدا گری وغیرہ کرکے بسر اوقات کرتے ہین ٭ | |

## فصل دوم در باب قوم کھتری چھتری

| | |
|---|---|
| دراصل از روے کتب شاستر قوم چھتری سب سورج بنسی ہین سورج بنسی سے تین فرقہ ہوے سورج بنسی چندر بنسی اور کھتری شرح یہ ہے کہ منجملہ اولاد خاص اولین برہمنان سے ایک لڑکا مسمی سورج ہوا اور مسمی سورج سے | |

| کیفیت | نام |
|---|---|
| سوا ے دوسری اولاد کے ایک لڑکا موسومہ اچھواک اور ایک دختر موسومہ ایلا ہوئی اور مسماۃ ایلا مذکور کہ بایمائ بششٹ رکھیشر مرد ہوگئی نام اسکا سودمن ہوا اتفاقات سے سودمن ایک روز تفریحًا واسطے سیر کیلاش گیا اوس وقت آنا اوسکا سری مہادیوجی کو ناگوار ہوا دعا کی کہ بدستور سودمن عورت ہو جاے چنانچہ فورًا عورت ہوگئی بدہ پسر چندرمان نے اوس سے صحبت کی نطفہ بدہ پسر چندرمان سے مسمی ایل نام پسر کہ اونکو پرورد بھی کہتے ہین پیدا ہوا پس نسل اچھواک سے سورج بنسی اور نسل مسمی ایل یعنی پرورا سے چندربنسی ہوے کتب ہاے زبان سامت سے ظاہر ہے کہ مقام بود و باش مسماۃ ایلا کا تیرتھ پراگ تھا اس باعث سے نام اوس جگہ کا ایلاباس مشہور ہوا اکبر بادشاہ نے جب قلعہ ایلاباس مین تیار کرایا الہ باس نام رکھا جہانگیر بادشاہ نے الہ آباد نام مقرر کیا اب تک ضلع الہ اباد مین پرگنہ ایل اوس پار گنگا کی کنارے آباد ہے اب کثرت استعمال سے اریل کہتے ہین اور مورت سری مہادیو کی استہاپت کی ہوئی بدہ پسر چندرمان شوہر ایلا کی اب تک اریل مین ملقب بسوم مشہور موجود ہی اب چندروز سے چھتریان سورج بنسی اور چندربنسی باہم خلط ہوگئی کم تمیز ہوتا ہے کہ کون چندربنسی ہے اور کون سورج بنسی ہر چند کہ جسقدر قوم چھتریان ہندمین ہین اب تک معلوم ہوتی ہین تفصیل اونکی ذیل مین ہے اگرچہ معنی لفظی چھتری کی از روی لغت صاحب افسر ہے اور صاحب افسر اصطلاحًا بادشاہ کو کہتے ہین اور بذسبت مطابقت معنی چھتری کی حفاظت کنندہ از زخم ہین کسواسطے کہ چھت زخم کو کہتے ہین اور تری کے معنی رکھنا اگرچہ یہ معنی محافظ کے ہین جو کہ چھتری اپنی رعایا کو غیر کے ظلم اور جبر سے بچاتا ہی اس باعث سے یہ لقب پایا بادشاہ اوسکو کہنا چاہیے کہ جنسے صفات ظاہری اور باطنی سے موصوف ہو صفات ظاہری یہ ہین کہ مالک ملک اور صاحب کثرت اور حشم اور سپاہ اور صاحب اقبال ہو اور صفات باطنی یہ ہین کہ حلم و علم و شجاعت و سخاوت | ۱ इक्ष्वाक<br>२ इला<br>३ वशिष्ठ<br>४ सद्युम्न<br>५ कैलास<br>६ बुध<br>७ ऐल<br>८ पुरूरवा<br>९ इक्ष्वाक<br>१० ऐल |

| نام | کیفیت |
|---|---|
| | وحکمت و رحم دلی و رعایا پروری و عدالت و نجابت و اصالت سے آراستہ و پیراستہ ہو خلاصہ صفات ظاہری و باطنی کا یہ ہے کہ اگر حریف غالب ہو اور تاب مقابلہ نہین ہے تو تحمل کرکے جزوی ملک یا مال سے اوسے راضی کرے تاکہ حفظ عزت و نام خود بھی قایم رہے اور خونریزی رعایا کی بھی نہو اگر مخالف ہمسر ہے اور مقابلہ مین برابر تو رابطہ دوستی و اتحاد کرکے صلح و آشتی کرے اگر وہ امادہ صلح نہین ہوتا تو تن بتقدیر دو بات دل مین مصمم کرلیوے مارنا یا مرجانا مقابلہ کرے اگر فتحیاب ہوا تو سرخروئی اور کامیابی ہے کاش مارا گیا تو ثواب بھی حاصل ہوگا کہ نجات فرقہ چھتری کی بموجب قول بھگوت گیتا اسی مین ہے (भगवत गीता) صاحب افسر کو چاہیے کہ حرکات و سکنات اوسکے موافق قاعدہ حکمت کے ہون اگر بادشاہ مہذب اور مدبر ہوگا تو وزرا اور مشیر اوسکے بھی مہذب ہونگے اگر ارکان دولت مہذب ہونگے تو فوج بھی مہذب ہوگی جب فوج اور اہالیان دربار مہذب ہونگے تو رعایا بھی اوسی طور کی ہوگی الناس علی دین ملوکہم اور جمع ہونا صفات صوری و معنوی کا متعلق ہے چند امور پر اول طالع سازگار و ایام بکام بعد ازان عقل و شعور صائب چنانچہ اجتماع جمیع صفات کا ذات خاص بادشاہ پر منحصر ہے افضال خداوند کریم پر پس اطلاق لفظ چھتری موقوف اوپر صفات مرقوم الصدر کے ہے نہ اوپر ذات و قوم کے فی الحال یہ سب صفات جو اوپر مذکور ہوے ہین ہماری شہنشاہ زمین و زمان قدر قدرت فلک سطوت ملکہ معظمہ برٹانیہ وکٹوریہ دام سلطنتہا مالک ملک ہند مین خداوند کریم نے جمع فرمائے ہین اب ہند مین جو قوم چھتری نام سے مشہور ہے آبا و اجداد مین اونکے شاید صفات چھتری رہے ہون گے اب باپ دادا کے نام سے بلقب چھتری مشہور ہین ۔ |
| सुरगी<br>سرگی | راجہ اشام و کامروپ چھتری قوم سرگی سے ہے حسب و نسب صحیح باخود ہا شادی |

| کیفیت | نام |
| --- | --- |
| بیاہ کرتے ہین روایت ہے کہ راجہ اشام کے یہان کہ سورج بنسی نسل سے ہے کوئی اولاد نہ تھی بہت سی خیر و خیرات اور جگ واسطے بہم پہونچنے اولاد کی کی چنانچہ قدرت حق سے ایک روز آندھی آئی اوسی آندھی مین ایک لڑکا دو چار روز کا جنا ہوا صحن خانہ راجہ مین کہین سے اوڑکر آگرا راجہ نے لیکر اوسے پرورش کیا اور مشہور کیا کہ یہ لڑکا سُمرگ یعنی آسمان سے میرے واسطے آیا ہے واللہ اعلم بالصواب اب وسے چھتری سُمرگی مشہور ہین راجہ کامروپ بھی اوسی نسل سے ہے ❊ | |
| راجہ بھدا ور مین پوری چھتریان چوہان مین شریف ہین نسبت و مناسبت اونکی راٹھور اور کچھواہہ مین ہوتی ہے راجہ بھدا ور امرای بادشاہی سے ہے راجہ انرودھ سنگھ بعصر محمد شاہ مین صوبہ دار اکبرآباد اور منصب دار شش ہزاری تھا صوبہ دہلی و مقداری اجمیر زمان سلف مین راج چوہان کا تھا اب عہد سرکار ملکہ معظمہ سے عز و امتیاز سابق سے زائد ہے ❊ | چوہان<br>चौहान |
| رانا اودے پور چھتری سسودیا مراتب و مناصب مین اعلیٰ رتبہ کے ہین راجہ رتن سین رانی پدماوت کو سنگلدیپ سے بزور قوت بازو ہند مین لایا علاءالدین خلجی سے مقابلہ کیا مشہور ہے کہ رانا اودے پور نسل مین نوشیروان بادشاہ عجم سے ہین کسی وجہ سے بزرگان رانا ولایت سے مستاصل ہوکر ہندوستان مین آئے ایک برہمن ... کی ذیل بزور شمشیر فتح کر ریاست بہم پہونچائی اوسوقت بلقب گہلوت مشہور تھے وہانسے مستاصل ہوکر ملک میوار مین آکر نوکر راجہ منڈل کے ہوئے راجہ نے دختر اپنی منسوب کی بعد راجہ منڈل کے قابض ملک میوار کے بارو دار ہوکر بمقام سسودیہ جو منسوب راج پر بیٹھے اوس روز سے بلقب سسودیا مشہور ہوئے ❊ | سسودیا<br>सिसोदिया |
| راجہ جودھ پور قوم چھتریان مین سے بعض مین خطاب اونکا بادشاہ ہند سے | राठौर<br>راٹھور |

| نام | کیفیت |
|---|---|
| | راجہ رنتہنبور مہاراجہ ادہراج مہاراجہ ہمیر سنگہ نے اک اسی ہزار سوار کا تہا علاءالدین خلجی کو محاربہ مین شکست دی راجہ جسونت سنگہ نے بہی شاہجہان بادشاہ کے عہد مین کارہاے رستمانہ انجام کیے منصب ہفت ہزاری کا تہا + |
| ہاڑہ हाड़ा | راجہ کوٹہ بوندی قوم ہاڑہ سے ہے عہد سلطنت اسلام مین بخطاب مہاراو مخاطب تہے راجہ بدہ سنگہ عہد محمد شاہ مین عمدہ امرای شاہی سے تہے + |
| کچھواہہ कछवाहा | راجہ جے پور قوم کچھواہہ سے ہے اصل ملکیت کچھواہہ امیر تہی سلاطین اسلام کے حضور سے خطاب مہاراجہ ادہراج کا تہا مہاراجہ مانسنگہ حضور اکبر بادشاہ مین نہایت مقرب تہے بحکم بادشاہ اکثر مقامات مین کارزار رستمانہ کیا مرزا جے سنگہ سوائی و سوائی جے سنگہ عمدہ اراکین شاہی سے تہے اب بہی مالک ملک و سپاہ ہین بادشاہان اسلام خصوصاً خاندان تیموریہ سے قرابت اور رشتہ داری ہوتی آئی اب خاندان تیموریہ کا اختتام ملک ہند سے ہوگیا شادی بیاہ درمیان چوہان و رانا و راٹہور و ہاڑہ و کچھواہہ کے ہوتی ہے پانچون ہمسر ہم رتبہ ہین اور دوسری چہتریان اس ملک سے نہایت شریف دوسرے چہتری کے یہان شادی لڑکی کی بطمع زر شاید ہوجاوے الا شادی دختر کی اس پنج قوم کے سوای دوسرے مین نہوگی نسل راجہ کش پسر راجہ رامچندر سے ہین + |
| بگھیل बघेल | راجہ ملک مادہوگڈہ عرف ریوان مکندپور بگھیل ہین قومیت مین شریف راجہ رام بگہیل عصر اکبر بادشاہ مین مقرب حضور تہا بیشتر شادی بیاہ خاندان راجہ جے پور مین ہوتے ہین + |
| گہروار गहरवार | راجہ بجیگڈہ و بارہ و دوساٹہ و گہر اضلاع الہ آباد و پرگنہ کیت ضلع مرزاپور قوم گہروار ریاست دار قدیم ہین سرکار انگلشیہ مین بادای مالگذاری باپنے راج پر قابض ہین کچہہ حقوق راج کی سرکار سے ملتے ہین سرکار سلاطین اہل اسلام سے خطاب لال کا ہے + |
| سرنیت सरनेत | راجہ گورکھپور و انول و بانسی بہی چہتری اول ہین شریف ہین اصل ریاست انکی گورکھپور و بانسی |

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| بسین<br>विसेन | راجہ مہولی ضلع گورکھپور بسین ہے قوم بسین بھی چھتریونمین معتبر و ذی اعتبار ہے + |
| سورج بنسی<br>सूर्यवंशी | راجہ مہولی اور نگر آباد ضلع گورکھپور چھتری سورج بنسی ہین شریف ہین شادی چھتران بسین و سورج بنسی راٹھور و کچھواہہ مین ہوتی ہے + |
| چندیل<br>चंदेल | بعد سورج بنسی کے چھتری چندیل بھی شریف ہین + |
| سوم بنسی<br>सोमवंशी | سوم بنسی مقام سانڈی پالی ضلع گورکھپور و نوودہ ضلع ملک اودھ مین شریف ہین اور راجہ کمایون بھی سوم بنسی ہے + |
| تومور<br>तोमर | قوم چھتری تومور بسیار شریف ہین راجہ بکرماجیت و انگپال راجہ دہلی و راجہ بھوج قوم تومور سے تھے اب ریاست اونکی مفقود ہے اور اس جوار مین تومور کم ہین + |
| بیس<br>बैस | چھتری شریف ہین ڈونڈیا کھیڑا اور مورانوان اور دلمو اور جاجمو وغیرہ محالات ضلع فتحپور اور اودھ کے زمیندار قوم بیس ہین + |
| چمر گور<br>चमरगौर | قدیم زمینداری انھونے والدے سُو متعلق ملک اودہ سے تھی چمر گور بھی شریف ہین بہ نسبت چمر گور کے رتبہ مین کم ہین + |
| بھٹ گور<br>भटगौर<br>بھمن گور<br>ब्राह्मनगौर | بھٹ گور اور بھمن گور ہمہ مین ریاست دار قدیم خیر آباد اور علاقہ بدایون کے ہین بجے کنور چمر گور عصر نواب برہان الملک مین نامی ہوا ہے چمر گور اور بھمن گور اور بھٹ گور اپنے کو بیس چھتری سے کم نہین جانتے مگر چمر گور دونون مین شریف ہین روایت ہے کہ جس زمانہ مین سالار مسعود کا مقابلہ و محاربہ چھتریان سے مقام بہرایچ مین ہوا کہ مزار سالار مسعود خواہرزادہ سلطان محمود غازی اب تک بہرایچ مین موجود ہے چھتریونکی تین عورت حاملہ ایک چمار کے مکان دوسری بھاٹ کے گھر تیسری برہمن کے یہان پناہ لی چنانچہ کسان مذکوران کو بچے ہوئے اور اونکی حفاظت کی اور اونکی اولاد بھی مکان چمار اور برہمن اور بھاٹ کے |

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| | پیدا ہوئی بعد چندے جب یورش فوج اسلام رفع ہوئی اور عورات مع طفلان اپنے مکان مین آئین تب سے اون لڑکونکا نام چمرگور و بہٹ گور اور بہمن گور مشہور ہوا اور قوم واکفا مین چرچا ہوا کہ بدون دریافت اس امر کے کہ عفت و عصمت مین عورات کے اگر کچھہ فرق نہ آیا ہو تو داخل برادری کرنا چاہئے غرض کہ امتحانا چند قسم کا آلات و اسباب اور قسم قسم کے سلاح تلوار و بندوق وغیرہ لڑکون معصوم کے سامنے رکھدیا طفلان صغیر تھے منجملہ اونکے ایک لڑکے نے جو چمار کے گھر پیدا ہوا تھا تلوار کو لینا چاہا الا اوٹھا نہ سکا دوسرے لڑکون نے سلاح کیطرف رخ کیا پس سبکو یقین ہوا کہ جو لڑکا چمار کے گھر ہوا ہے دراصل نطفہ چھتری سے ہے دوسرے لڑکون مین شبہ رفع نہ ہوا مگر بعد چندے بمشورہ برہمنان ایک جماعت کے شریک ہوکر اون دونون عورتون کو بھی مع اولاد داخل برادری کرلیا مگر چمرگور قوم شریف چھترین مین سے ہے ✢ |
| جن وار जनवार | زمینداران قدیم نواح خیرآباد تعلق ملک اودھ جن وار ہین ✢ |
| بناپھر و بوسک बनाफर | اس جوار مین چھتری بناپھر و بوسک مفقود مین آلہا اور اودن کہ قصہ اونکی شجاعت اور بہادری کا مشہور ہے چھتری بناپھر تھے ✢ |
| بڑھ گوجر बड़गूजर | زمینداری قدیم برور و گنگا گوپال پور ہے ✢ |
| پنوار पनवार | رئیس و زمیندار علاقہ مرلی چھتری قوم پنوار ہین ✢ |
| چمرتھالہ | پرگنہ سیرآباد عرف جلال آباد اور پورب مین زمیندار چمرتھالہ کی ہے ✢ |
| چھرکارہ | زمینداری آنولہ و بدایون و کرور محالات روہیل کھنڈ اس قوم کی ہے قوم چھتری بہت شریف اور بہ مہر چھتری چمرگور بس کے ہین ✢ |
| बघेल | |
| بوندیلہ बुंदेला | درااصل گہڑوار ہین جنہون نے ملک چندیری و دنیا و اندخیمہ و کالنجر و کنٹوارہ وغیرہ ملک بندیل کھنڈ پر قابض اور متصرف ہوئے تب سے بلقب بوندیلہ مشہور ہوئے |

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| | راو دلیپ سنگه اور راجه نرسنگه دیو حضور جهانگیر بادشاه مین قریب منزلت رکهتے تهے ابو الفضل منشی اکبر بادشاه ہاتهه سے نرسنگه دیو کے مارا گیا ÷ |
| ڈونڈهیریا<br>ढुंढेरिया | زمینداری خاص جالون و کونچ بهار وغیره چهتری ڈونڈهیریا کی ہے بانسبت بوندیله کے شریف ہین ÷ |
| کوڑہی<br>कोरई | نواح اکبر آباد وغیره مین کثرت سے ہین بہ نسبت دوسرے چهتریان کے کم رتبه مین اشادی بیاہ قوم جاٹ مین بهی کرتے ہین ÷ |
| کهینچر<br>खेचर | نسبت راجپوتان کم رتبه ہین بهگونت سنگه کهیچر شجاعت مین مشهور تها قدیم زمینداری فتحپور ہسوه اور گڑه مانک پور وغیره کهیچر کی ہے ÷ |
| بهالا سلطان<br>भालासुलतान | زمینداری قدیم جگدیس پور وغیره ملک اوده اس فرقه کی ہے ÷ |
| تلوئی<br>तिलोई | زمیندار قدیم جائس و سلون و نصیرآباد ملک اوده کے ہین ÷ |
| کچهپوریه<br>कछपुरिया | ریاست قدیم جوار کانپور ہے ÷ |
| بیسر گوتی<br>बीसरगोती | زمیندار قدیم گڈهه امیٹهی وغیره محالات متعلقه ملک اوده ہین ÷ |
| بچهه گوتی<br>बछगोती | علاقه بلگهره و کوڑوار متعلقه اوده زمینداری قدیم سے بچهه گوتی دو فریق ہو گئے ایک بلقب راجه دوسرا بلقب دیوان چنانچه زمینداران ہسن پور بندهوا استعال اوده جب سے مسلمان ہو گئے لقب اونکا خانزاده ہے زمیندار ہنود وه اپنا قبله و کعبه جانتے ہین اونکی کمال توقیر کرتے ہین راجه ہای . ام پور و تلوئی و امیٹهی ہنود وه کو جب تک ملک راجکا خانزاده تلک نکرے تب تک وه راجه نهین ہوتا ÷ |
| راجکمار<br>राजकुमार | دراصل بچهه گوتی ہین زمینداری الدیوا اور پرگنه الکلی اور سودهپور اور سلطانپور قدیم ریاست راجکمار کی ہے جو مسیاگر مین ممتاز ہین ÷ |
| پرہار<br>परहार | اصل زمینداری ملک اوده اس قوم کی ہے ÷ |
| ریکوار<br>रैकवार | اصل زمینداری اور سکونت ملک اوده ہے ÷ |
| گرگ بنسی<br>गरगबंसी | زمینداری اور سکونت قدیم بسنگپور اور سلطانپور اس قوم کی ہے ÷ |

खानज़ादा

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| پنوار पंवार | ریاست و زمینداری و سکونت قدیم بڈہر و اعظم گڈہ وغیرہ ہے ✣ |
| ٹھوک थोक | ریاست قدیم بر تو متصل مندیاہو ضلع جونپور نسبت راجکمار کے شریف ہین ✣ |
| رگھبنسی रघुबंसी | رئیس اور ساکن پرگنہ مونگیر متعلقہ اودہ ہین ✣ |
| درگ بنسی दुरगबंसी | ساکن قدیم پرگنہ کوڑ وار ملک اودھ سے ہین ✣ |
| بیسیا बैसिया | ساکن قدیم و زمیندار پرگنہ کھواہی وغیرہ ضلع الہ آباد ✣ |
| سونک सोनक | ساکن قدیم پرگنہ منڈوی ضلع مرزاپور ✣ |
| مونس मोनस | ساکن قدیم علاقہ چنار گڈہ ضلع مرزاپور مونس و ٹھوک ہمسر ہین ✣ |
| اوجین उज्जैन | اگرچہ قوم مذکور اپنے کو نسل راجہ بھوج سے بیان کرتے ہین الا کسی تواریخ یا حسب نامہ سے نشان نہین ملتا ساکن قدیم سیسرام و حسین پور وغیرہ ✣ |
| رٹور धरवर | فرقہ چھتری مین ہین الا سکونت اونکی معلوم نہین ✣ |
| گوتم गोतम | بیشتر اس قوم کے چھتری مسلمان ہوگئے ملک دوآب مین اکثر ہین ✣ |
| باجھل बाझल | معلوم نہین کہ قدیم ریاست اس فرقہ کی کہان ہے ✣ |
| ناگ کیسی नागकेसी | زمیندار ناگپور اپنے کو مشہور کرتے ہین ✣ |
| کھوسلہ खोसला | فرقہ چھتری سے ہین ملک دکن مین ریاست ہے ✣ |
| گوجر गूजर | یہ فرقہ بھی اپنے کو داخل فرقہ چھتری سمجھتے ہین شاید ہونگے الا ہمسر چھتریان جنکا ذکر اوپر ہوا نہین ہین ✣ |
| راجپوت राजपूत | راجپوت مین بہت فریق ہین اصل انکی چھتری سے ہے اکثر اولاد حرم سے جو چھتریانکی ہوئی وہ بلقب راجپوت و ٹھاکر مشہور ہوئے چھتریانکی ہمسر راجپوت نہین ہین یہ رسم قبیح اس فرقہ مین رائج ہے کہ دختر کو پیدا ہوتے مار ڈالتے ہین اب بخوف سرکار کے قلیل انسداد ہے ✣ |
| کھتری खत्री | اگرچہ کھتری اکثر روزگار پیشہ اور عہدہ دار جلیلہ عہد بادشاہان اسلام سے ہوتے آئے بیشتر تجارت پیشہ اور دلالی بھی کرتے تھے الا در اصل چھتری ہین مگر مثل |

تمام

## کیفیت

دوسرے چھتریان کے ریاست زمینداری نہین رکھتے ساکن قدیم ملک پنجاب کے ہین پنجاب وملتان وٹھٹھہ وطن مالوفہ انکا ہے دوچار موضع کی زمینداری بطور خوش خرید قبضہ مین ہو اوس سے اطلاق ریاست نہین ہوسکتا علم بیاکرن مین کھہ اور چھہ مین فرق نہین بجای لفظ چھ کے کھ بھی صحیح ہے یعنی کھتری اور چھتری دونون بموجب قاعدہ کے ایک ہین کھکار اور چھکار اور بھید اور ناست یعنی کھ وچھ مین فرق نہین ہے چھتریان کی قوم کو جو فرقہ کھتری علحدہ ہوا وجہ اوسکی ازروے تواریخ زبان ساعت ایسی معلوم ہوتی ہے کہ پرسرام جی نے دعوی کیا کہ روی زمین پر کوئی چھتری یعنی صاحب افسر وملک رہنے نہ دون بہت سے چھتریان کو محاربہ مین قتل وغارت کیا کوئی چھتری تاب مقابلہ پرسرام جی کا نہ لاسکا راجہ پرسرام ہموارہ تلاش مین رہتے رہے کہ کوئی اولاد چھتری صاحب افسر سے روے زمین پر رہنے نہ پاوے ایک رانی کسی راجہ شریف سورج بنسی سے کہ حاملہ تھی بخوف جان کشی کسی قوم برہمن سارست کے مکان مین پناہ گیر ہوئی برہمن سارست نے اوس رانی کو نہایت عزت وتوقیر سے اپنے مکان مین پناہ دی بعد انقضاے ایام معہودہ کے لڑکا رانی کے پیدا ہوا برہمن نے بعد طے مراتب رضاعت کے اوسکو فن تجارت وغیرہ کی تعلیم کرائی تاکہ ایسا معلوم نہو کہ یہ لڑکا چھتری کا ہے بعد بلوغ کے برہمنان سارست نے باخفا شادی اوس لڑکے کی کسی چھتری کی لڑکی سے کرادی اوسکی نسل سے جو اولاد ہوئی وہ ملقب کھتری مشہور ہوئی ابتک رواج ہے کہ قوم کھتری کی شادی مین برات اخفا کے ساتھ نکلتی ہے بجز دوچار آدمی خاص اور ایک باجہ جسکو ڈہل کہتے ہین مثل ڈھولک کے ہوتی ہے بجاتے ہوے آخر شب کو کہ رستہ آیندہ وروند مردمان سے بند ہو جاوے تب نوشہ عروس کے گھر جاتا ہے اور رسم موتہ بھی برخلاف طریقہ برہمن چھتری بنسی کے

| کیفیت | نام |
| --- | --- |
| کرتے ہین ابتداً بنظر اخفای قوم کے رواج دیا مگر ابتک جاری ہے شرافت<br>ونجابت مین فرقہ کھتریکی فرق نہین تب سے قوم برہمن سارست پروہت قوم<br>کھتری ہوے اور دیوتا قوم کھتریان کے برہمن سارست کے یہان رہتے ہین بجز<br>کھتری کے اور کوئی درشن کرنے نہین پاتا روایت ہے کہ ایک روز مہاراجہ<br>جیسنگہ سوائی نے راے بشن ناتھ راے قوم کھتری پر کہ پیشکار خالصہ او عمدہ<br>امراے شاہی سے تھے طعن کیا کہ رایصاحب تمنے حسب ونسب اپنا از روے<br>شاستر یا راجہ رگھہ تحقیق کیا اور کرسی نامہ ہمارا صحیح آیا تمنے بھی کچھہ تحقیقات<br>اپنی قوم کی کی ہے رایصاحب نے جواب دیا کہ مہاراج آپکو اپنے کرسی نامہ مین<br>شک وشبہہ تھا جہد وسعی کرکے صحیح کیا ہمکو اپنی اصالت مین شک نہین کہ<br>تضیع اوقات کرین قوم کھتری مین چند فرق ہین اول اوڈھائی گھروالے<br>دوسرے چارگھروالے تیسرے باونجی سب سے فروتر فرقہ اول مین<br>کپور کنہی مہرہ سیٹھ ٹنڈن مشہور ہے کہ کسی کھتری قوم ٹنڈن سے حالت غفلت<br>وبیخبری مین خواہر حقیقی سے حرکت ناشایستہ ہوگئی اوس شخص کو جب حال معلوم ہوا<br>نہایت منفعل ہوکر اپنے ہر عضو کا گوشت تھوڑا تھوڑا تراش کر آگ مین جلادیا<br>آخر مرگیا اگرچہ حرکت ناشایستہ بباعث غفلت ظہور مین آئی الا کفارہ بھی اوس<br>گناہ کا ایسا نامبردہ نے کیا کہ دوسرے سے ہونا دشوار ہے سوا اسے<br>چار فرقہ اوپر کے چار گھروالے بھی شریف ہین کھتریون مین بہت فرقہ ہین سبکا<br>وطن پنجاب ہے جاہلیت وقومیت دریافت کرکے شادی بیاہ باخود کیا کرتے<br>ہین قوم کھتری مین راجہ بخت مل اور راے رایان ناگر مل اور دلیر سنگہ عصر<br>محمد شاہ بادشاہ اور احمد شاہ مین دیوان تھے اور راجہ ٹوڈر مل دیوان محمد جلال الدین<br>اکبر بادشاہ تھے کہ علم سیاق مین لاثانی حساب کتاب معاملہ تحصیل ملک مین کاغذ ٹوڈرملی<br>مشہور ہے متعدد یان سیاق ٹوڈرمل سے سیکھتے تھے اب عملداری سرکار گذشتہ بہادر مین | |

१ मित्र

२ ढ़ाई
३ चारघर
४ बारहजाती
५ कपूर
६ खन्ना
७ मेहरा
टंडन

| کیفیت | نام |
|---|---|
| رواج اوس سیاق کا نہین ہے الا سنہ فصلی جو دیوان ٹوڈرمل نے اکبر بادشاہ کے رواج دیا تھا ابتک ہماری سرکار انگلشیہ بہادر مین بھی محلات تحصیل دار المال مین سنہ فصلی جاری ہے کھتری کپور اکثر مسلمان ہوگئے کھتری روڑہ درجہ سوم مین ہین کھتری روڑہ ولایت اصفہان تک موجود ہین کھتری پنجابی کھتری پورب و گجرات سے شادی بیاہ نہین کرتے باعث اسکے کہ کھتریان پورب و گجرات نے اپنا وطن پنجاب چھوڑ دیا لہذا کم وزن ہوگئے کھتری گجراتی اس نواح مین کم ہین شاید دہلی و دکن مین ہونگے نانک شاہ فقیر و مرتاض صاحب باطن و رسیدہ کامل قوم کھتری مین ہوئے ہین قوم کھتری اونکے اکثر معتقد ہین کہ اوہ گورو نانک کہا کرتے ہین اور فقرا طریقہ نانک شاہی کہ اوداسی کرکے مشہور ہین بہت عزت و توقیر کرتے ہین تذکرہ نانک شاہ رسالہ ہدایت ہند مین شرح سے گذارش ہوگا۔ | |

## فصل سوم درباب بیان قوم بنیان یعنی قوم بقال

| کیفیت | نام |
|---|---|
| اطلاق لفظ بیس برن کا اہل تجارت اور دکاندار سبنے ہے موقوف قوم و فرقہ پر نہین ہے جو کوئی کچھہ سرمایہ اور لیاقت تجارت کی رکھتا ہو کرسکتا ہے اہل تجارت دکاندار وہی شخص ہے فی زمانہ برہمن چہتری ہر قوم اہل تجارت ہین پس معلوم ہوتا ہے کہ اطلاق لفظ بیس پیشہ تجارت پر ہے لیکن پنڈتان و برہمنان کا بیان ہے کہ بیس برن صرف اگروالہ ہین اور لائق ادای فرائض مذہبی یعنی سندھیا و گایتری کے ہین دوسرے تجارت پیشہ لائق نہین اور منظر ہین کہ اگروالہ راجہ اگر کی اولاد مین ہین راجہ اگر قوم چہتری سے تھا پھر اولاد چہتری بیس کیونکر ہوسکتے ماوراے اسکے تواریخون سے ظاہر ہے کہ راجہ اگر نسل مین راجہ سالباہن عرف سمندر بال جوگی کی ہے کہ جنکا ساکہ ابتک سمت بکرماجیت کے ساتھ لکھا جاتا ہے سالباہن فقیر تھا [illegible] | اگروالہ<br>अगरवाला |

| نام | کیفیت |
|---|---|
| | تناسخ روح مین دستگاہ رکھتا تھا راجہ بکرماجیت کو عمر ماٸے برس کی گذری تھی<br>سالباہن نے فریب و مکر سے مار ڈالا اور خود قابض سلطنت ہوا پس<br>سالباہن کے چھتری ہونے مین بھی شک ہے پس اطلاق برہمنان<br>کہ صرف بیس برن مین قوم اگروالہ ہین محض براہ خوشامد معلوم ہوتا ہے<br>اگرچہ قوم اگروالہ طہارت و نفاست مین شریف ہین مگر مجرد طہارت و نفاست سے<br>خاص ایک قوم بیس برن نہین ہوسکتی نواح ہریانا و تھانیسر و صوبہ دہلی و میرٹھ<br>و سہارنپور وغیرہ اصلی مقام بودوباش اگروالہ ہے سب طرحکا پیشہ<br>تجارت اور نوکری کرتی ہین البتہ دو بات اس قوم مین نہین ہے ایک<br>لحم و شراب سے محترز دوسرے عورات بیوہ کی دوسری شادی جو طریقہ<br>شنیعہ تھا مین ممنوع و متروک ہے نہین ہوتی اگر دختر ہفت سالہ بیوہ ہوجاوے<br>تامدت عمر بیوگی مین بسر کرے زمان سلف مین قوم اگروالہ سے اکثر عہدہ دار<br>بھی ہوے ہین وجہ تسمیہ قوم اگروالہ واقعی معلوم نہین ہوتی اگر کہا جاے<br>کہ اگروالہ قدیم رہنے والے قصبہ اگرویہ کے ہین اس باعث اگروالہ مشہور ہوے<br>جو کہ قصبہ اگرویہ مین سب قوم رہتے ہین خصوصیت اگروالہ پر نہین ہے<br>ہو شخص ساکن اگرویہ ہو وہ اگروالہ ہوسکتا ہے یہ بھی وجہ تسمیہ قرین قیاس<br>نہین مگر از روے تواریخ ملک کشمیر زمان سلف سے معلوم ہوتا ہے کہ<br>ملک کشمیر کسی زمانہ مین اسقدر آباد تھا کہ صرف ساٹھ ہزار گھر برہمنان اگنی ہوتر کا<br>یعنی جو پرستش آگ کی کنڈ بنا کر کرتے ہین کشمیر مین تھا اور سب کے اگن کنڈ مین<br>چوب اگر کہ خوشبودار اور قیمتی ہوتی ہے ہمیشہ روشن ہوتی رہی یہ طریقہ بیش ان<br>پیشہ تجارت چوب اگر کہ بیش قیمت ہے کرتے رہے بعد چندے جب یورش<br>سکندر وغیرہ بادشاہان یزدان پرست کا ہوئی اور آتش کدے خراب و برباد<br>کردیے گئے وہ لوگ بھی کشمیر سے جلاوطن ہو کر اس پار ستلج نواح میرٹھ و سہارنپور |

| نام | کیفیت |
|---|---|
| | ویا پانی پت وغیرہ مین مقیم ہوے ہیں وہ لقب عرفی جو کشمیر مین مشہور تھا یعنی<br>اگروالہ وہی لقب اونکا آج تک بحال رہا آیا پس اگروالہ جسطرح اور بنئین<br>کی تجارت پیشہ ہین اگروالہ بھی ہین خصوصیت نہین ہے کہ سوا اسکے انکا اور کوئی<br>بیس برن وئیسا ہین نسب مین سے ہے قوم اگروالہ مین چند قسمین ہین اگروالہ<br>پوربیہ واگروالہ پچھائین وبراوری راجہ ورا اسے زیادہ وقانونگو سے مگر<br>شادی بیاہ باہم ہوتے ہین قوم اگروالہ مین نصف سے زائد سراوگی<br>مذہب ہین اور نصف بشنو اضلاع پوربہ مین شادی بیاہ اگروالہ بشنو و<br>سراوگی مین ہوتے ہین مگر رسم و رواج مین درمیان اگروالہ پوربیہ و پچھائین کے<br>کچھ کچھ فرق ہے + |
| دھوسر<br>धूसर | دھوسر واصل فرقہ بیس ہین اکثر نوکری پیشہ اور سپاہگری و تجارت بھی کرتے ہین<br>زمانہ سابق مین سلاطین اسلام کے عہد مین مناصب عالی و مراتب<br>عمدہ پر مامور رہے ہے نفاست و طہارت مین نہایت شایستہ پابند بید و شاستر<br>سندھیا و گایتری کے ہین اصل ریاست انکی سرکار ریواڑی وغیرہ متعلقہ صوبہ دہلی ہے<br>شراب و گوشت کا مطلق اس قوم مین گزند کو نہین بشنو بیشتر ہوتے ہین سراوگی<br>دھوسرون مین نہین ہوتے چرنداس دھوسر دہلی مین بیچ علم سرود کے<br>لاثانی ہوے ہین بلکہ معتقدان اونکے بیان کرتے ہین کہ سری سکھدیو جی کے<br>درشن اونکو ہوے تب سے علم بیدانت و جوگ و سرود مین رتبہ<br>علو حاصل کیا سب قوم کے ہزار ہا آدمی مرید چرنداس ہوے اب تک طریقہ<br>وہی چرنداس کا رائج ملک ہند ہے فقیر باکمال تھے مسمی ہیمون ساکن ریواڑی<br>وزیر عدلی نبیرہ شیرخان والی ملک بنگالہ نہایت شجاع اور ذی ہوش تھا جب تک<br>ہیمون زندہ رہا جلال الدین محمد اکبر بادشاہ نے کسی شب کو اطمینان سے<br>بخوف ہیمون آرام نفرمایا مسمی ہیمون دھوسر وزیر اعظم ملک تک بحال رہا |

संध्या गायत्री

| کیفیت | نام |
|---|---|
| انتظام ملک داری ورعایا پروری جیسا ہیمون کے عہد مین رہا سلاطین تیموریہ سے نہین ہوا بنگالہ سے پنجاب تک چار چار کوس پر سرای مقرر کی اور ڈاک چوکی واخبار ملک ہند ایجاد ہیمون سے ہے آخر ش ۹۶۴ھ ہجری مین مقابلہ سخت فوج اکبر بادشاہ اور ہیمون سے ہوا زائد لاکھہ سوار سے فوج ہیمون کے ہمراہ تھی اور اپنے کو بکر ماجیت ملقب کیا تھا عین معرکہ کارزار مین زخم تیر ہیمون کی آنکھہ مین لگا سالیخان عمدہ دار شاہی کے ہاتھہ ہیمون گرفتار ہوا بیرم خان نے بادشاہ اکبر سے عرض کیا کہ اپنے ہاتھہ سے اس کافر کو قتل کیجیے کہ جہاد اکبر ہوگا اکبر بادشاہ متاسف وچشم پُرآب ہوے کہ ایسے شجاع ورئیس کو اپنے ہاتھہ قتل کرنا نہایت بیرحمی ہے استبداد علماے اہل اسلام سے مجبور ہو کر شمشیر برہنہ سر پر ہیمون کے رکھدی بیرم خان نے ہیمون کو غرہ محرم روز جمعہ ۹۶۴ھ ہجری کو قتل کیا سر ہیمون کابل کو وجسد دہلی کو روانہ کیا اگرچہ قوم دھوسر رئیس وشجاع وعمدہ روزگار اکثر ہوتے آئے الا مسمی ہیمون کے برابر جتنا اس قوم مین شجاع وعقیل پیدا نہین ہوا قصبہ ریواڑی متعلقہ گوڑگانون سے جانب جنوب ایک پہاڑ موسوم دھوسی واقع ہے کہ اوسپر چمین رکھہ عبادت کرتے تھے اونسے نسل قوم دھوسر ہے اور پہاڑ مذکور پر ایک تالاب اور ایک مٹھہ رکھیشر موصوف کا اور دروازہ مٹھہ پر ایک نشان کھر گسو یعنی پادہ گاو کا موجود ہے القصہ سب اشخاص قوم دھوسر کے واسطے درشن کے وہان جاکر تالاب مین اشنان کرکے اوس مٹھہ اور کھر کی پوجا کرتے ہین اور ہمیشہ بروز کاتک سودی اور بیساکھہ سودی پورنماشی کو یہان میلہ ہوتا ہے ؛ | धूसर |
| یہ فرقہ بھی بیس مین شریف ہے بشنو بیشتر ہوتے ہین بعض بعض سراوگی بھی نفاست وطہارت مین مطلق فرق نہین ملک پچھم وطن ہے بیس برن مین ہین روایت ہے کہ ایک عورت حالت دوشیزگی مین بے شوہر | میشری<br>महेश्री<br>कुवार वनिका<br>کنوار بنیا عرف بیلی |

| نام | کیفیت |
|---|---|
| | مثل مریم کے حاملہ ہوئی اوسکی اولاد مین کنوار نسیہ ہین یہ روایت خلاف عقل و عادت ہے راست و دروغ برگردن راوی ❖ |
| رستگی و رستوگی | دونون ایک ہی فریق ہین مثل قوم اگروالہ کے طہارت و نفاست سے رہتے ہین ملک پچھم مین کثرت سے ہین بشنو ہوتے ہین ❖ |
| بشنوی | نواح مراد آباد مین بیشتر ہین قوم بیس برن سے ہین تلاوت قرآن و روزہ و نماز بھی کرتے ہین اور برت اکادشی وغیرہ مثل ہنود کرتے ہین طہارت و نفاست مثل قوم ہنود ان بیس برن رکھتے ہین اپنے فرقہ مین شادی اور بیاہ کرتے ہین ❖ |
| ماہرو | نواح اکبر آباد مین کثرت سے ہین دوکانداری اور تجارت سے بسر کرتے ہین ❖ |
| پرہوار | بیس برن مین شریف ہین بشنوی بھی ہوتے ہین دکانداری وغیرہ سے اوقات بسر کرتے ہین ❖ |
| سادہ | فرخ آباد مین خیل خیل ہین ایک محلہ سدھوارہ مشہور ہزار ہا گھر انکے ہین اپنے کو بیس برن ظاہر کرتے ہین اگر کوئی قوم کا آدمی اونکے فرقہ مین داخل ہوجاے وہ سادہ کہلاتا ہے اوسکو اپنے فرقہ مین داخل کر لیتے ہین رواج سلام و بندگی اس فرقہ مین نہین ہے ذکر انکا شرح نسخہ ہدایت الہند مین لکھا جایگا اس رسالہ مین مندرج کرنا طوالت کلام ہے بزازی اور تجارت انکا پیشہ ہے ❖ |
| اومر | یہ فرقہ بیس برن مین سے ہے انمین تین فرقہ ہین تل اومر دوسرے اومر دوسرے ... کوڑہ جہان آباد اور فتحپور وغیرہ مین ہین تل اومر شریف ہین رسم شادی بیوہ عورت کا نہین ہے الا دہ اومر اور دوسرے مین یہ رسم ہے ❖ |
| کسوندھن | سکونت قدیم لکھنؤ و فیض آباد اور جونپور اور مرزاپور ہے داخل فرقہ بیس ہین |

| نام | کیفیت |
|---|---|
| | دکانداری و تجارت پیشہ بھی کسودھن جونپوری کی شادی بیاہ مرزاپور اور جونپور و الہ آباد مین ہوتی ہے کسودھن لکھنؤ شریف ہین اور بعض آبادی کم رتبہ ہین رسم شراب و لحم کا کم شادی عورت بیوہ کی بھی نہین ہوتی + |
| کملاپوری कमलापुरी | یہ بھی فرقہ بیس برن سے ہین دکاندار اور تجارت پیشہ ہین بیشتر بیشنو ہوتے ہین + |
| اگرہری अगरहरी | ایضاً |
| کروالی कसरवानी | ایضاً |
| برن وار बरनवार | ایضاً اضلاع ہند مین بیشتر انکا پیشہ تجارت و دکانداری جو خاص پیشہ بنین کا ہے رکھتے ہین + |
| کھوی खेवानी | ہمت گوالیار یہ فرقہ بہت سے دکانداری کرتے ہین + |
| اونایہ उनाया | یہ بھی فرقہ بیس برن سے ہین بعض بعض فارسی خوان ہو گئے برہمنان قنوجیہ سنے خوشامدانہ قوم کایتھہ سے ملقب کر دیا ہے الا قوم کایتھہ بارہ فریق ہین اونایہ اومین داخل نہین ہو سکتے دکانداری کرتے ہین اور شراب و لحم بھی کھاتے ہین + |

## فصل چہارم درباب قوم کایتھان

| نام | کیفیت |
|---|---|
| कायथ | برہمنان و پنڈتان کا بیان ہے کہ قوم کایست از رُوے پدم پران نسل سے سری چترگوپت پسر برہما اور دختر سورج و سوشتران رکھیشر سے ہین برہمن لوگ بوجہ اسکے کہ شاستر مین صرف چار برن کے واسطے جملہ تعمیل قواعد و ضوابط شاستر کا حکم ہے لہذا کایست کو سودر برن مین بیان کرتے ہین مباحثہ اسکا نہایت طول طویل ہے اوسکی شرح مین اصل مطلب معطل ہوجاتا ہے حکیم لکھن لال صاحب الہ آبادی نے نسخہ کاشف دقائق مذہب مین بحوالہ بید و شاستر قوم کایست کو سودر برن سے مستثنیٰ کیا ہے الا کون مانتا ہے اُنکھ |

ब्रह्मा

| کیفیت | نام |
|---|---|
| که عین بید سے ہے چنانچہ اپنکہد اول کے نوین ادھیاے مین لکھا ہے<br>کہ جابال ایک لڑکا تھا صرف مان اوسکی زندہ تھی اوس نے مان سے<br>پوچھا کہ مین کون ذات ہون میرا ارادہ بید پڑھنے کا ہے مان نے بیان کیا<br>کہ حالت جوانی مین پیشہ میرا طوائف کا تھا ہر برن کے پاس جاتی تھی نہین معلوم<br>کس برن کے نطفہ سے تو پیدا ہوا جابال نے گوتم رکھیشر کے پاس جاکر<br>آرزو بید پڑھنے کی ظاہر کی رکھیشر موصوف نے پوچھا کہ تو کون برن ہے اوسنے اوکو<br>جو مان سے سنا تھا من وعن ظاہر کیا رکھیشر موصوف نے کہا کہ تو<br>لڑکا راست گو ہے لائق اسکے ہے کہ تعلیم بید کی جاوے چنانچہ اوسکو<br>بید پڑھایا اسی قول پر برہمنان کاشی نے داراشکوہ کو کہ اہل اسلام تھے ترجمہ<br>کرایا گو باعث راست گفتاری رکھیشر نے نطفہ برہمن تصور کرکے بید پڑھانا<br>شروع کیا مگر بطن طوائف سے بطور شنکر برن ہونا جابال کا ظاہر ہے پس<br>برن پر کرم مقدم ہے اگر فعل اچھا ہے اور بذریعہ تحصیل علم بید برہمہ یعنی ذات<br>حق کو جان سکتا ہے تو اوسکو ادھکار یعنی لیاقت بید پڑھنے کی ہے وید تان و<br>برہمن نے جو ایک بات مشہور کر رکھی ہے کہ قوم کایتھہ سودر برن ہین انکو ادھکار<br>بید کا نہین ہے چنانچہ خود بید سے قول اونکا رد ہے پڑھنے والے اور<br>سننے والے کا فعل اگر اچھا ہے تو وہ لائق ہے ورنہ بیجا ہے بقول شیخ<br>سعدی شیرازی ع بنی آدم اعضاے یکدیگر اند * کہ در آفرینش ز یک گوہر اند *<br>شرافت ونجابت دنیا مین از روے دہرم شاستر منحصر ہے فضائل<br>پنجگانہ پر اول صحیح ہونا حسب ونسب کا دوسرے کسب شریعت سے<br>رزق حاصل کرنا تیسرے شادی ممنوع ہونا عورت بیوہ کا چوتھے حفظ ناموس<br>پانچوین طریقہ معاش ومعاد سنجیدہ وفیاضی چنانچہ قوم کایتھہ مین<br>پانچون فضائل حاصل ہین اولاً خود شاستر اور پدم پوران مین پنڈت لوگ | |

| کیفیت | نام |
| --- | --- |
| نشان دیتے ہین کہ سری چترگوپت اولاد خاص برہما کہ جس سے کل آفرنیش کی<br>پیدایش ہے وے جد الجد اور جد فاسد یعنی نانا شورج وسوسرمان رکھیشہ<br>قوم کایتھہ کے ہین اگر بغور ملاحظہ کیجیے تو حسب ونسب کایتھہ کا تینون برن<br>یعنی برہمن چھتری بیس سے اعلی ہین مانا کسب شریف قوم کایتھہ کا ظاہر ہے<br>کہ ابتدای آفرنیش سے آجتک، بذریعہ نوشت وخواند وعہدہ جلیلہ نشی گری ودیوانی<br>مقرب راجہ ہا وبادشاہان سلف وحال ہوستے آئے بجز کام نوشت وخواند کے<br>دوسرا پیشہ کایتھہ نہین کرسکتا ہے اگر خواندہ ہو تو اہل قلم اور شومی طالع سے اگر<br>بے علم ہے تو بجز پیادہ گری اور کوئی پیشہ نہین کرسکتے گو بے رزق سے<br>مرجاوین برہمن چھتری بیس بذریعہ علم عہدہ وزارت ودیوانی وصدر الصدور و<br>ڈپٹی کلکٹری حاصل کرین اور اندک معطلی مین دکانداری کرلیوین تو عار نہین اور پیشہ<br>اہل قلم ایسا شریف ہے کہ بدون اہل قلم کے انتظام مالی وملکی راجہ ہای ہنود او<br>بادشاہان اسلام وصاحبان انگریز بہادر دام اقبالہ مسدود ہو جاتا اور برہمن چھتری بیس<br>تینون فرقہ محتاج انکے ہین بلکہ فی زماننا برہمن وچھتری بیس نے بتقلید کایتھان پیشہ<br>آبائی واجدادی اپنا ترک کرکے بحصول علم فارسی وانگریزی پیشہ نوکری دفاتر اختیار<br>کیا ہے اگر یہ کسب شریف نہوتا تو کیون یہ فرقہ اختیار کرتے قسم کایتھہ برہمن نہین ہین<br>کہ خیرات وصدقہ لیوین چھتری نہین کہ ملک گیری ورعیت پروری کرین بیس نہین<br>کہ بزازی وصرافی کرین خدمتگار نہین کہ دیگ شوئی وحقہ برداری کرین خدمت<br>انکی ایسی ہے کہ سلاطینون کے مقرب ہمیشہ رہتے آئے برن مقدم پرم<br>کرم یعنی کسب ہے اگر برہمن اپنا پیشہ پنڈتائی وریاضت ترک کرکے دکان بقالی یا حلوائی کر<br>رزق حاصل کرے اور چند مدت تک وہی پیشہ کریگا تو ضرور بعد انقضای چند مدت وہ بقال یا حلوائی<br>کہا جایگا علی ہذا القیاس چھتری یا بیس علم پنڈت شاستر حاصل کرے تو ایک عرصہ مین وہ پنڈت یقینا کہا جایگا<br>اس صورت مین ظاہر ہے کہ مقدم کرم ہے دیکھو مشہور اکار راجہ کنس قوم چھتری چندربنسی | |

| کیفیت | نام |
| --- | --- |
| حسب ونسب مین کیسا شریف کہ ماموں سری کرشن جی کا تھا مگر فعل اوسکے اچھے نہ تھے لہذا اوسکو راچھس کہتے ہین راون قوم کا برہمن پلست رکھیشر کا نواسہ جو کہ برخلاف بید و شاستر اوسکے اطوار تھے لہذا اوسکو راچھس مشہور کرتے ہین بسوامتر رکھیشر کہ دراصل چھتری سورج بنسی تھے بزور علم و ریاضت برہمن ہوگئے بلکہ برہمہ رکھ ہوکے مشہور ہین ثانیاً قوم کایتھہ مین آج تک دیکھنے اور سننے مین نہین آیا کہ کایتھہ کی لڑکی بیوہ کی دوسری شادی ہوئی ہو اگر دختر نجیبالہ بیوہ ہوجاوے تو تمام عمر ریاضت اور برت و پوجا اور یاد الٰہی مین ساتھہ اپنے ماں باپ یا ساس و سسر کے بسر کرے امکان کیا کہ ننگ و ناموس مین فرق آنے پاوے کاش اگر نحوست ایام سے کوئی امر نا ملائم سرزد ہوجاوے تو پھر کوئی اوس عورت کا مونھہ نہ دیکھے نہ عورت منہ دکھاوے وطن اور دیس سے خارج کردیجاوے قوم و اکفا کبھی شریک نہوں دوسرے برن مین یہ مقدمہ سہل ہے چند روز ذکر اذکار کرکے خس پوش کرتے ہین حفظ ناموس ایسا قوم کایتھہ کو ہے کہ اگر منصب ہفت ہزاری اور ثروت سلطنت بھی حاصل ہو تو ملبوس عورات دکان وزری پر واسطے دوخت کے نجاوے اپنے ہاتھہ سے دوخت کرین عورات پردہ مین رہین اور امورات خانگی متعلق مستورات ہے اور بحالت بے شغلی بجز کشیدہ و چکن دوزی و معموری کے دوسرا شغل نرکھین امیر ہو یا غریب زوجہ اطاعت شوہر کی مثل کنیزک و پرستار کے کرے تا اشا عقل و فہم اس مرتبہ ہے کہ علما و فضلا و پنڈت جو مشکلات و غوامض کو سالہا سال مین بھی حل نکر سکین یہ قوم اندک غور مین اوسکی ماہیت سے ماہر ہوجاوین وضع نہایت تقطیع و سنجیدہ لب و لہجہ بہت درست و رفتار و گفتار و نشست و برخاست جو آئین ارباب ثقات مین ہو انہین حال مین فرقہ برہمن و چھتری و بیس مین کم ہوگا سخاوت و دنیا تھی کہ عمدہ ترین فضیلت ہے ذات کایتھوں سے متعلق ہے فرقہ برہمن کم ہمت بر جہہ ہے کا نہون نے | |

| کیفیت | نام |
| --- | --- |

نسبت دیتے ہین کلپ برچھ نام درخت طوبی واقع بہشت کا ہے اوسکا
خواص ہے کہ جو شے اوسکے سایہ مین طلب کرو فوراً حاصل ہوتا ہے
پس فیاضی صاحبان کایتھہ کی کیفیت قوم کایتھون مین لکھی جاویگی
پابند حکم بید و شاستر اور تابعدار برہمن اسقدر ہین کہ چھتری و بیس سے کبھی نہو سکے
غرض کہ فضائل یگانہ اس فرقہ مین روز ازل سے آجتک بدستور چلے آتے ہین
الّا زمانِ سلف مین یہ فرقہ ملقب بہ کایست تھا اب چندروز سے کایتھہ مشہور ہوے
وجہ تسمیہ یہ ہے کہ قبل از عمل اہل اسلام کے یہ فرقہ کایست راجہ ہاے ہند
اور زمینداروںکی سرکار مین بکار نوشت و خواند حاضر باش تھے اور سرکارات ہنود مین
ہندی تحریر کا رواج تھا فارسی کوئی جانتا بھی نہ تھا نوشت و خواند کاغذ دیہی اور
دوسرے معاملات کی بہی پر ہوا کرتی تھی اب بھی بیشتر علاقہ جات رجواڑہ مین
رائج ہے لہذا انکو خداوند نعمت باسم بہیّا یاد کرتے رہے یعنی صاحب بہی
اب قرب مخرج و تجنیس سے بہیا ہوے جو کہ ملک ہند مین کلمہ جی کا امتیاز یہ ہے
لہذا بہیّاجی مشہور ہوے اب بھی جو کایتھہ لڑکون کو تعلیم علم دیتے ہین اونکو بہیاجی
کہتے ہین بعد اوسکے ہندوستان مین دور اسلام ہوا بسبب واقفیت جمع
زراعت و علم مساحت وغیرہ حساب و کتاب دیہات سرکارات سلاطین اسلام مین
پرسش و قدردانی ہوئی کیونکہ بدون اسکے امور مالی و ملکی مسدود تھے سوائے
قوم کایتھہ کے دوسری قوم ناواقف محض لہذا سلاطین اسلام نے انکو خطاب
کاتب کا بخشا جو کہ تجنیس خط مین کایت و کاتب واحد ہے لہذا کایت ہوئے
اور کثرت استعمال سے اب کایتھہ بولے جاتے ہین دراصل نام اس فرقہ کا کایست
یعنی تمام جسم برہما سے پیدائش جز گوبت مورث اعلی کی ہے لہذا کایت انکی
اولاد ملقب ہوئی سلطان سکندر لودھی بادشاہ ہند نے سنہ ۹۲۳ ہجری مین
حکم تعلیم علم فارسی کا اس قوم کو دیا باعث رسائی ذہن اور جودت طبع کے

| کیفیت | نام |
|---|---|
| چندروز مین علوم فارسی سے ماہر ہوکر خدمات عالی دیوانی و منشی گری اور وزارت وغیرہ پر مامور ہوکر مقرب بارگاہ سلاطین ہوے کہ اب تک وہ مرتبہ حاصل ہے اس فرقہ مین بارہ فرقہ ہین شرح انکی ذیل مین مندرج ہے بعض بعض برہمن ساڑھے بارہ بیان کرتے ہین کہ حقیقت اوسکی چند اشعار منظوم فرمودہ کسی بزرگ سے معلوم ہوگی ✤ | |

## ابیات

| | |
|---|---|
| ازکتاب سلف شده تحقیق | قوم کایتھ دہ و دو نیم فہم دقیق |
| چترگوپت ست والدِ اینہا | ادب آموزِ رسم و آئین ہا |
| از دو مادر دوازدہ پسر اند | از علوم ریاض باخبر اند |
| پسرِ اولین بود ماتھر | پسرِ دوم ست بھٹناگر |
| ہم سری باستست و سکسینہ | براتب و رتبہ در رتبہ |
| چار کس نیک بخت و طالع مند | دخترِ آفتاب را فرزند |
| کل شرشٹ و اشٹ و سورج دھج | بر قوانین و کسب خود تاج |
| کرن و بالمیک و ایتھانہ | در سیاق و سباق فرزانہ |
| گرچہ این سونگم بدرجہ کم ست | لیک قومش بجای خود یکم ست |
| گوڑِ بیچارہ بسکہ مختصر اند | ساکنانِ ولایتِ بنگ اند |
| ہشت کس اخویان و اخوانند | پسرِ دخترِ شمسریان اند |
| اصطلاح اونا یہ نیم کنند | اوز مایان بود بکسب و چند |
| رونقِ خلد و زینتِ دکان | مالکِ خامہ صاحبِ میزان |
| محنتیارِ کچہری و بازار | دفتری گاہ گاہ دکاندار |
| پدرش چترگوپت اگر باشد | بےگمان مادرش دگر باشد |
| خوب در فہمِ من نمے آید | لیک تحقیق کردنش باید |

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| کایتھہ ماتھر<br>माथुर | ریاست قدیم نواح متھرا اصطلاحاً چوراسی آل یعنی خاندان بسیار شریف ہین وطن اونکا نارنول و شکوہ آباد و اکبر آباد و علی گڈھ و دھول پور باری و آمیر یعنی جے پور اور نواح پورب مین دریاباد رُدَولی صوبہ اودھ اور دیوگانون ضلع جونپور و تھمتھہ ضلع سارن اور فرقہ کنیزک زادون کا علیحدہ ہے ماتھر کنیزک زادہ بلقب دُسا اور اصل بسیا مشہور ہین کنیزک زادہ کی آمیزش اصل فرقہ مین مطلق نہین شرافت و نجابت اور علو ہمتی اور فیاضی اور برادر پروری اور عمدہ معاشی مین یہ فرقہ سرآمد دوسرے فرقہ کایتھان کا ہے زمان سلف یعنی عہد سلطنت اہل اسلام مین کایتھہ ماتھر عہدہ ہاے جلیلہ پر مامور رہے اور زمان حال مین کہ ہندوستانی کے واسطے سرآمد عہدہ صدر الصدوری و ڈپٹی کلکٹری و تحصیلداری ہے نہین ہے علی قدر مراتب عہدۂ جلیلہ پر مامور ہین ازانجملہ راے مکند راے ساکن نارنول عصر شاہجہان بادشاہ مین پیشکار خالصہ تھے حسن اخلاق و فیاضی مشار الیہ شہرۂ عام مداخل سے مخارج زیادہ مشہور ہے کہ پارس سے مس بہ سفارش مکند کی ایک روز رایصاحب دربار سے گھوڑے پر سوار دولت خانے کو تشریف لاتے تھے سُم گھوڑے کا کہین گِل یعنی دلدل مین جا پڑا ایک چھینٹ مٹی کی اوڑکر جامہ کے دامن مین پڑی مردمان ہمراہی کو معلوم نہوا دولتخانہ پر آئے خدمتگار جامہ کو بدن سے اوتار کر تہ کرنے لگا تب وہ چھینٹ نظر آئی خشک ہو گئی تھی خدمتگار نے چٹکی سے مل دیا ملنا تھا کہ ایک ریزۂ الماس اوسمین برآمد ہوا خدمتگار نے رایصاحب کی نظر سے گذرانا رایصاحب نے جوہریون سے کہا کہ تشخیص اسکی قیمت کی کرو اونھون نے دس ہزار روپیہ اوسکی قیمت کا تشخیص کیا رایصاحب نے چندے تامل فرماکر اپنی صاحب خانہ کو اجازت دی کہ تم دوسرے مکان مین فروکش ہو یہ مقام بنیاد فساد ہے وہ مطیع حکم تھین حسب ارشاد گل مین لائین رایصاحب نے اوسوقت حکم عام فرمایا |

| کیفیت | نام |
| --- | --- |
| کہ جو کچھ اساسہ نقد وجنس اس مکان مین ہو فقیر اور مساکین سے بے تکلف لوٹ لین<br>ایک لحظہ مین لاکھون بلکہ کرورون کی دولت نقد وجنس سمیت لٹا دی پرچہ نویس<br>کے ذریعہ سے شاہجہان بادشاہ کو اس بات کی اطلاع ہوئی حکم ہوا کہ یہ<br>سب مال بادشاہی تھا کندرای کو کیا اختیار کہ لوٹا دیا جب تک سب مال<br>حاضر نکرے محبس مین بے آب ودانہ قید رہے غرض کہ بحکم بادشاہ جم جاہ<br>رایصاحب محبس مین گئے پانچوین روز رانی صاحبہ نے نہایت قلق سے<br>داروغہ محبس کو کسی خادمہ کے ذریعہ سے طلب کیا چونکہ داروغہ وغیرہ کو<br>پاس ادب رایصاحب کا ہمیشہ سے منظور نظر تھا رانی صاحبہ نے کہا کہ اگر رایصاحب<br>محبس مین مرجاوین گے تو مال کہان سے ملیگا آج پانچوان فاقہ ہے کچھ پوری<br>حلوا براہ اخفا بھیجا جاے داروغہ محبس نے عرض کیا کہ بندہ غلام بے درم<br>رایصاحب کا ہے اس جرم مین اگر حضرت ظل سبحانی ہاتھ گردن پر صاف<br>کرین بسر وچشم منظور اور ہمہ تن گوارا ہے غرض کہ دختر معصومہ رایصاحب کو<br>بطور اخفا مع لوازمہ خوردنی پاس رایصاحب کے بھیجا چونکہ آتش اشتہا مشتعل تھی<br>رایصاحب نے چاہا تھا کہ کھانا کچھ تناول فرماوین اتفاقاً سقف زندان سے<br>ایک چھپکلی عین تھالی مین آگری رایصاحب نے تھالی کو علحدہ کر دیا<br>اور دختر معصومہ سے فرمایا کہ کل ہم مکان پر قید سے چھوٹ کر آوین گے<br>دختر معصومہ گریان مکان کو آئی پھر پرچہ نویس نے اس راز سے بھی بادشاہ کو<br>اطلاع دی بادشاہ نے وقت صبح رایصاحب کو طلب فرمایا اور پوچھا کہ تمکو کیونکر<br>یقین ہوا کہ محبس سے رہا ہوجاونگا اونھون نے عرض کیا کہ خداوند نعمت حضور<br>ابتداے دولت واقبال یہ ظہور مین آئی کہ راستہ مین چھپٹ پتھر کی جو دامن پر آپڑی<br>اوس سے ریزہ الماس قیمتی دس ہزار کا دستیاب ہوا اور انتہاے ادبار یہ ہے<br>کہ پانچوین روز قید سے رزق میسر آوے اور وہ نجس ہوجاوے اور لقمہ | |

| نام | کیفیت |
|---|---|
| | منہ تک نہ پہونچے رنج و راحت برابر ہوگئی بادشاہ نے خوش ہوکر فرمایا کہ ایسی فیاضی وفضول خرچی کہانسے سیکھی عرض کی کہ پیرومرشد غلام کے مادر و پدر ایام نابالغی مین یتیم چھوڑ کر مرگئے تھے غایت افلاس سے کسی امیر کے کارخانہ عمارت مین دو پیسے روز کی مزدوری کرتا تھا ایک مزدور ٹوکری مٹی سے بھر کر مجھکو دیتا تھا مین دوسرے مزدور کو دیتا رہا ایک لحظہ ہاتھ خالی نرہتا تھا بعد چندے کچھ علم حاصل کر کے بیاوری طالع حضور مین پہونچا تب سے مجھے یقین ہوا کہ جب تک مداخل و مخارج برابر رہیگا تب تک خداوند کریم اپنے مزدور کے ہاتھ کو خالی نرکھیگا بادشاہ اوای کلام رایصاحب سے خوش ہوے اور خلعت پیشکاری پیتور عطا فرمایا ✤ رای خوشحال چند عہد جہانگیر بادشاہ مین دیوان خالصہ تھے اوصاف حسن اخلاق اور فیاضی مشارالیہ مورخون نے بہت کچھ لکھا ہے ✤ رای دیبی داس کایتھہ ماتھر وکیل سعادت اللہ خان ناظم آرکاٹھ بیشنو تھے مذہب کایتھہ ماتھر بیشتر مع لباس طعام خام تناول فرماتے ہین رای جی کے گھر تواضع برادری تھی سب صاحب برادری جمع ہوے رایصاحب دست بستہ بخدمت اہل برادری ملتمس ہوے کہ رسوئی تیار ہے اندر محلسرای کے تشریف لے چلیے صاحبان برادری نے کہا کہ آپ بھی چلین رایصاحب نے عرض کیا کہ مین آپ صاحبون کا پس خوردہ تناول کرونگا صاحبان برادری مصر ہوے رایصاحب نے کہا کہ آپ صاحبان برادری مع ملبوس خاصہ تناول فرماتے ہین آپکے ساتھ کھانا کھانیمین طریق بیشنوی مین فرق آتا ہے صاحبان برادری نے کہا کہ نہایت نازیبا ہے چاہیے کہ مہمان اور میزبان ایک ساتھ کھاوین معلوم نہ تھا ورنہ ہم سب آدمی دھوتی ساتھ لاتے اب ناچاری ہے رایصاحب نے التماس کیا کہ آپ سب صاحب دھوتی زیب کمر کر کے اگر تناول |

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| | فرماوین تو مجھے دریغ نہین ہے سب صاحبون نے قبول کیا مگر سنہو نے دھوتی سے مجبور تھے رائیصاحب نے توشکچی کو حکم دیا کہ جسقدر دھوتی ریشمی پیتمبر توشہ خانہ مین ہون حاضر کرے ہزار عدد دھوتی ریشمی پیتمبر توشکچی نے توشکخانے سے حاضر کین سب صاحبان برادری نے دھوتی زیب کمر کرکے موافق طریقہ بشنو مذہب کے چوکے مین کھانا تناول فرمایا بعد فراغ اور پہننے کپڑون کے صاحبان برادری دھوتی توشکچی کو واپس کرنے لگے رائیصاحب نے دست بستہ عرض کیا کہ اگرچہ بندہ غلام صاحبان برادری کا ہے الاجام وخدمتگار نہین ہے کہ ملبوس پہنا ہوا لیوے یہ حق خدمتگاران ہمراہی ہے چنانچہ خدمتگاران ہمراہی صاحبان برادری کو سب دھوتیان تقسیم کردین + |
| کاتیھہ بھٹناگر भटनागर | کاتیھہ بھٹناگر بھی شریف ہین مسکن قدیم سنبھل مرادآباد اور سہارنپور تا سرہند و شاہجہان آباد و ہانسی حصار و آگرہ و گوالیار و مہابن و مہدیانون ضلع جونپور و چران چھپرہ و مونگیر ہے زمینداری اور قانونگوئی رکھتے ہین اور روزگار پیشہ بھی ہین جو لوگ کہ اپنی ریاست اور وطن مین مقیم ہین اور سلسلہ وطن سے قائم ہے وہ اپنے کو شریف تر جانتے ہین شادی بیاہ باہم کرتے ہین مثل قوم اگروالہ اور کھتری کے ایام موتہ مین سیاپہ عورات مین ہوتا ہے اور مثل کاتیھان ماتھر کے طعام خام مع ملبوس کھاتے ہین عہد سلاطین سلف اہل اسلام اور عصر محمد شاہ بادشاہ مین راجہ مان رائے اور راجہ کانھ مل نائب دوندی خان اور راجہ نسبی دھر بخشی علی محمد خان روہیلہ اور رای رتن چند نائب نواب سعادتخان حاکم اودھ عمدہ روزگار و مناصب و مراتب اعلی رکھتے تھے اب بھی اکثر عہدہ ہائے جلیلۂ علی قدر لیاقت سرکار انگلشیہ مین ممتاز ہین بھٹناگران بھیم گوشت مرغ بھی کھاتے ہین + |

| کیفیت | نام |
|---|---|
| کایتھہ سکسینہ تین فریق ہین سکسینہ اہل اور دوسرے گھر سے ریاست قدیم اہل قوم<br>سکسینہ موشمس آباد و اترولی و پٹہائی وغیرہ نواح فرخ آباد و کمپلا و سکیت<br>اور بریلی و آنولہ و بدایون و سہسوان و نواح قنوج و کوئل جلیسر اٹاوہ و جالون مین پوری<br>و متھرا وغیرہ بھی دوسرے مقامات پر بذریعۂ نوکری وغیرہ سکونت اختیار کی ہے<br>زمینداری و قانونگوئی بھی رکھتے ہین او زمان سلف سے عمدہ دار عالی و<br>مقرب سلاطین رہتے آئے اکثر مقامات ہین یہ قوم معتقد شیخ سدو و شاہ سلار<br>و غوث وغیرہ ہین سکسینہ لکھنو بباعث قرب منزلت سرکارات اہل اسلام تعزیہ داری<br>بھی کرتے ہین زمان اہل اسلام مین بھی عمدہ عالی پر ممتاز رہے او فیاضی و<br>حسن اخلاق مین نام آور ہوا انجملہ ٹکندرای دیوان و نائب خان خانان بعد آن<br>نواب میر خان ناظم الہ آباد کا ذکر ہے کہ لکھوکھا روپیہ کی ماہانہ آمدنی تھی وہ سب<br>خرچ فقرا و مساکین تھا ایک روز برادری مین بہ تقریب شادی رانی صاحبہ<br>تشریف لے گئین بجز نتھہ کے اور کوئی زیور زیب بدن نہ تھا نام آوری رایصاحب<br>ایسی کہ مثل نہین رکھتی ہے عورات برادری حیثیت رانی صاحبہ دیکھکر باہم<br>سرگوشی کرنے لگین رانی صاحبہ نے غیرت کہا کے کسی حیلہ سے اپنے<br>مکان کو واپس آکر شکوہ نہونے زیور کا رایصاحب سے کیا رایصاحب نے<br>فورا ڈیوڑھی محلسرا سے نواب مہابت خان کے جو ناظم الہ آباد تھے جاکر بیگم صاحبہ<br>سے معرفت خادمان محل عرض کیا کہ لونڈی حضور کی برادری مین بتقریب<br>جانا چاہتی ہے ایک روز کے واسطے زیور خاص عنایت ہو بیگم صاحبہ<br>نے تین لاکھ روپیہ کا زیور مرصع معرفت خادمہ کے بھیجدیا رایصاحب<br>نے رانی صاحبہ کو دیا کہ زیب بدن کر چنانچہ پھر رانی صاحبہ کو دوسرے روز<br>برادری مین روانہ کیا اور تاکید کی کہ جملہ زیورات خادمان و نیگیان کو بے تکلف وہان<br>انعام مین تقسیم کر دینا بجز نتھہ کے دوسرا زیور پاس رہنے نہ دی رانی صاحبہ نے موجب حکم زیور | کایتھہ سکسینہ<br>सकसेना |

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| | نیکیان کو وہان انعام مین تقسیم کر دیا عورات برادری آئینہ صورت حیرت مین آئین اور<br>رانی صاحب اپنی صاحب خانہ کی علو ہمتی سے نہایت خوش ہوی نواب صاحب نے<br>جب یہ حال سنا فیاضی اپنے توابع سے خوش ہو کر وہ تمام دیہات معاف فرمایا +<br>رای سجال رای ساکن اٹاوہ مقرب بارگاہ شاہجہان بادشاہ بھی عجز و انکسار<br>اور برادر پروری مین زبان زد خاص و عام ہوی دہلی مین لڑکی کی شادی ایسی کی کہ<br>آجتک دوسری نہ ہوئی نہ ہوگی چالیس ہزار خلعت برادری مین تقسیم کیے +<br>راجہ شتاب رای ساکن شاہجہان آباد اوایل عملداری انگریز بہادر مین ناظم<br>عظیم آباد تھے فیاضی و برادر پروری اور حسن اخلاق مین فخر کایتھان تھے طریقہ زندگی کا<br>تھا ہزارہا کایتھ سکسینہ ساکن شاہجہان آباد بطفیل اونکے عظیم آباد مین فارغ البالی<br>سے بسر اوقات کرتے تھے شبانہ روز واسطے ہنود و اہل اسلام کے لنگر مقرر تھا<br>باین حشمت و ثروت خواہ اعلی ہو یا ادنی برادری کے سامنے تمیہ نر کھا برہمنان کو<br>لکھو کہا روپیہ دان کرتے اور فرماتے کہ خوب ناچ دیکھو ⁖<br>فی زمانہ مہاراج بالکرشن صاحب دیوان ملک اودھ قوم سکسینہ سے تھے فیاضی<br>اور برادر پروری مین فخر کایتھان ہوے ہین ⁖ |
| سکسینہ ملقب کھرے<br>सकसेना खरे | ریاست قدیم گھاٹم پور ضلع کانپور اور قنوج اور کویل اور جلیسر اور اٹاوہ اور الہ آباد وغیرہ<br>محالات ہین شرافت و نجابت مین شک نہین رای جسونت رای پیشکار خالصہ عہد<br>سلاطین اسلام مین عمدہ منش ہوے ہین + راجہ نول رای نائب نواب صفدر جنگ<br>علم سپاہ و فن سپاہگری مین یکتاے روزگار تھے معرکہ افغانان مین بہلکہ کی<br>طرف سے کارزار رستمانہ کر کے سرخروئی جاوید حاصل کی راجہ خوشحال رای فرزند<br>اونکے بھی نیک ذات خلیق اور خدمت برہمنون کی ازحد کرتے تھے ⁖ |
| فرقہ ثالث کھرا<br>खरौआ सकसेना | یہ فرقہ بھی سکسینہ کایتھ مین سے ہے نواح قنوج و شاہجہان پور اور بریلی و تلہر و فرخ آباد<br>وغیرہ مین خیل خیل ہین عمدہ روزگار و ذی منش ہوتے آئے فرقہ سکسینہ |

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| | اول و دوم سے کچھ تعلق نہین شادی و بیاہ اپنی ذیل مین کرتے ہین راجہ ہرچند ساکن قنوج بخشی الملک بادشاہان اودھ کے تھے علم مجلس و اخلاق و برادر نوازی و فیاضی اور دان و خیرات و تیرتھ برت مین فخر کایتھان تھے کاشی مین جا کر مکت پائی یہ نتیجہ نیک ذاتی اور فیاضی کا ہے روزگار پیشہ بیشتر ہوتے ہین بعضی بعضی مقام مین دکانداری بھی کرتے ہین ٭ |
| کایتھہ سری باستم<br>श्रीवास्तव | یہ بھی دو فرقہ ہین ملقب کھرے اور دوسرے دونون فرقہ کی قدیم ریاست سری نگر یعنی اجودھیا خاص و تلوئی و پرسدھ پور و ملایان و سطرپورہ و بھدوہی و نواح گورکھپور و عظیم آباد و سہے اور جابجا سے دیگر کی زمینداری و قانونگوئی بھی رکھتی ہین روزگار پیشہ بھی ہوتے ہین اس فرقہ مین بھی بیشتر عمدہ نش و علو ہمت زمان سلف و حال مین ہوتے آئے سواے مقامات مذکورہ بذریعہ نوکری ملک دوآب و پورب مین بھی سکونت اختیار کی ہے زمان سلف مین رای بھگونت رای ساکن ملایان پیشکار خالصہ دفتر شاہی ہوسے بھگونت نگر ضلع ہردوئی آباد کیا ہوا اونکا ہے رآے رایان کیرت چند منصب دار بادشاہی تھے شخص عمدہ ہوئے ہین ہزارہا کایتھہ بطفیل اونکے اسے اور راجہ ہوگئے راجہ رام نراین صوبہ دار عظیم آباد آدمی وضعدار و خوش خلق و ذی علم تھے موزون تخلص تھا اونشا رای پیشکار غرض کہ رہے تھے اب بھی عہدہ ہای عالی و مناصب جلیلہ پر علی قدر مراتب ممتاز ہین ٭ |
| سری باستم دوسر<br>श्रीवास्तव दूसरे | اضلاع مراد آباد سے تا عظیم آباد و اجودھیا و سرحد مالوہ خیل مین لکھوکہا گھر اس ہند مین ہونگے باصطلاح قوم سری باست کے پانڈے اموڑھہ قانونگوے جھنوی و بھولی ضلع گورکھپور بلقب پانڈے اموڑھہ اور قانونگوے سرکاری مشہور ہین اس قوم مین دو قوم اور بھی شامل ہین تیلیہ سنتان و بڈہی سنتان کہ روایت ہے کہ دو عورات جلیلہ قوم کایتھہ کو بحفظ عزت قوم تیلی اور بڈہی نے پرورش کیا جب لڑکے پیدا ہوے اونکا لقب تیلیہ سنتان و بڈہی سنتان ہوا |

संतान
संतान

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| | راجہ ٹکیت راے ساکن لکھنؤ کہ عمدگی و فیاضی مین نامزد ہوے تیلیہ سنتان<br>مشہور تھے اور قانونگویان ساندی پالی بلقب ڈہی سنتان مشہور ہین کائتھ<br>سری باست ضلع الہ آباد مین قانونگوے پرگنہ کیواے اور پرگنہ چائل و سکندرہ<br>و چوکھنڈی و ملاپور و اریل و رایان پور پرگنہ جھونسی و فتحپور پرگنہ نواب گنج و کڑہ<br>مانکپور شریف ہین اور قانونگویان فتحپور ہسوہ و دلمؤ اور ضلع فتحپور بھی اعتبار<br>مین شرافت اس قوم مین منحصر ہے اوپر اسکے کہ برابر رتبہ برتبہ قانگوئی پر<br>رہتے آئے ہون جو قانونگوہ بطمع روپیہ پٹواریان سے مخلوط ہوکر شادی<br>بیاہ کرتا ہے وہ برادری مین حقیر ہوجاتا ہے الا باعث کثرت کے صدہا<br>ہزار ہا شریف بطمع داخل فرقہ پٹواری ہوگئے عصر محمد شاہ بادشاہ مین انچھالال<br>قانونگوے سرکاری ساکن کڑہ مانکپور عمدہ منش اور فیاض ہوے ہین روایت ہے<br>کہ راے بھوگچند قانونگوی ملک سرہند مقرب بادشاہ کے لڑکے سے شادی<br>دختر راے انچھالال کی قرار پائی اور شاہجہان آباد سے کڑہ ضلع الہ آباد مین<br>کہ مسافت راہ یک ماہہ ہے برات آئی زائد بیس ہزار آدمی سے برات مین تھا<br>راے انچھالال نے شاہجہان آباد سے کڑہ تک پانچ پانچ کوس پر باہتمام اور خرچ<br>لکھوکھا روپیہ کے اردو بازار مقرر کی کہ اشخاص برات کوئی جنس بازار سے<br>خرید نکرین بازار راے انچھالال سے جو چاہے بتحریر رقعہ بلا ادای قیمت لیوے<br>اور ایک مہینہ تک برات کڑہ مین مقیم رہی پھر بدستور برات کو شاہجہان آباد تک اوسیطرح<br>روانہ کیا اس صرف کی انتہا نہین ✤ راجہ ٹکیت راے نایب نواب آصف الدولہ<br>والی ملک اودھ کے تھے فیاضی اور برادر پروری زبان زد خاص و عام ہے<br>لکھوکھا بیگہہ اراضی صوبہ لکھنؤ مین برہمنون کو معاف کر دی ✤ |
| کائتھ گوڑ | انمین دو فرقہ ہین ایک بلقب گوڑ دوسرا فرقہ مشہور شمالی گوڑ خورد و نوش خام<br>اور حقہ دونون فرقہ کا واحد ہے صرف شادی بیاہ مین تمیز ہے کہ شادی اطفال |

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| | گوڑ کی فرقہ گوڑ مین اور شادی صاحبان شمالی شمالی مین ہوتی ہے اگر شادی طفل گوڑ گوڑ شمالی مین اتفاقیہ ہو جاوے تو مضایقہ نہین اکثر ہوئی ہے الا شادی طفل گوڑ شمالی کی گوڑ مین آج تک نہین ہوئی جو لڑکا گوڑ کا شمالی مین منسوب ہوتا ہے اوسکی اولاد کی شادی بیاہ شمالی مین ہوتی ہے ریاست قدیم ملک بنگالہ گوڑ دیس ہے چنانچہ دفتر سوم ابوالفضل و تواریخ اکبر نامہ و تنقیح الاخبار و منتخب التواریخ ہند اور نسخہ مولفہ حکیم لچھمن لال صاحب موسومہ کاشف دقائق مذہب ہنود و تواریخ مولفہ مارکمین صاحب سے واضح ہے کہ قبل از عمل اسلام گوڑ دیس بنگالہ تھا قدیم سے کایتھان گوڑ اوس ملک کے راجہ تھے شروع عہد اسلام مین سلطنت کایتھان گوڑ کی ضعیف ہو گئی سلطان دہلی کو مالگذاری بطور خراج دینا اختیار کیا سنہ ۶۶۳ ہجری مین سلطان غیاث الدین بلبن جب سریر آرای تخت دہلی ہوا ناصر الدین بغرا خان پسر ارشد اوسکا ناظم بنگالہ ہوا شاہزادہ والاتبار کے ساتھ اکثر قوم کایتھ بھٹناگر بخدمتہاے لائق وارد بنگالہ ہوے اور صاحبان بھٹناگر ہمراہی شاہزادہ اور کایتھان گوڑ سے راہ و رسم برادرانہ ہوا چند روز مین اخلاق و ارتباط درجۂ غایت کو پہونچا خورد و نوش طعام پختہ اور محفل شراب مین کچھ مغائرت نرہی صرف طعام خام مین مغائرت رہی صاحبان بھٹناگر مستدعی ہوے کہ ہمکو اپنی تواضع خام مین بھی شریک کرو کایتھان گوڑ کی طرف سے اغماض ہوا آخرش قول و قرار ہوا کہ ہمکو اپنی محفل تواضع خام مین شریک کرو تمکو اختیار ہے کہ ہماری محفل خام مین شریک ہو یا نہو غرض کہ محفل خام مین بعض بعض کایتھان گوڑ کی جس سے ربط و اخلاص نہایت تھا شریک ہوے بعد چندے صاحبان بھٹناگر کے گھر کوئی تقریب تواضع خام ہوئی متقاضی ہوے کہ ہماری ہاتھ کا پکایا طعام خام کھاؤ تب کایتھان گوڑ کو انکار ہوا شدہ شدہ صاحبان بھٹناگر حضور مین شاہزادہ کے نالشی ہوے کہ ہم کھانا خام کایتھان گوڑ کا کھاتے ہین |

| کیفیت | نام |
|---|---|
| یہ ہماری گہر نہین کہاتے ہین جوکہ اونکو قرب منزلت شاہزادے کی حضور مین ازبس حاصل تہا گیرودار شروع ہوئی کچھہ گرفتار ہوے اورجبرًا کایتھان بھٹناگر کے ساتھہ طعام خام تناول کیا اور اکثر سے فرار ہوکر بغرض استغاثہ حضور مین بادشاہ دہلی کے کہ غیاث الدین بلبن تہا آئے اتفاقات وقت ہکہ اوس عرصہ مین غیاث الدین بلبن بادشاہ دہلی نے انتقال فرمایا بعد وفات اوس بادشاہ کے معزالدین کیقباد نبیرہ اوسکا تخت نشین ہوا بغراخان باپ اوسکا بہ نیت تخت نشینی ازراہ جنگ آزمائی تا اودہ آیا تہا لیکن مجبور ہوکر بعد ملاقات پسر پہر بنگالہ کو واپس گیا شرح اسکی کتاب قران السعدین تصنیف امیر خسرو مین موجود ہے غرض کایتھان بھٹناگر بھی شاہزادے کے ہمراہ دہلی کو واپس آئے جوکہ خصومت کایتھان گوڑ سے جو شاہزادے پرانی دہلی مین آئی کایتھان بھٹناگر کو زیادہ تھی موقع وقت پاکر بادشاہ کی حضور سے حاکم گیرودار کا یتھان گوڑ کا جو وارد دہلی تھے حاصل کیا کایتھان گوڑ بخوف عزت وایمان بھاگ کر برہمنان بداؤن کے یہان پناہ لی اوس ہنگامہ دارو گیر مین جو کایتھان گوڑ گرفتار ہوگئے وہ بجبر شریک بھٹناگر ہوے جبکہ شہزادگان شاہی بداؤن مین گرفتاری کو آئے برہمنان بداؤن نے زنار یعنی جنیؤ پہنا کر کہا کہ سب برہمن ہین کایتھہ نہین ہین شہزادون نے حضور مین بادشاہ کے حقیقت حال سے اطلاع دی حضور بادشاہ سے حکم جہان مطاع نافذ ہوا کہ اگر برہمنان بداؤن طعام خام اونکے ساتھہ جسکو کایتھہ بھٹناگر گوڑ بیان کرتے ہین کہاوین تو بلا تعرض چھوڑ دو ورنہ کایتھان اور برہمنان کو روانہ حضور کرو برہمنان بداؤن نے کایتھان گوڑ کے ساتھہ طعام خام کہایا تب تعرض شاہی سے محفوظ ہوے تب سے پروہت خاص اس فرقہ گوڑ کے برہمنان بداؤن ہوے بعد چندے جب یہ مخمصہ رفع ہوا صاحبان گوڑ جو جبرًا شریک کایتھان بھٹناگر اکل وشرب مین ہوگئے تھے اونکو دستے | ا |

| نام | کیفیت |
|---|---|
| [illegible] | غزیزون اور ہمقومون کا ترک نہایت شاق وناگوار تھا برہمنان بدایون سے مستدعی شریک کرا دینے اپنے فرقہ اصلی کے ہوے برہمنان بدایون نے کہ کایتھان گوڑ انکے ممنون احسان تھے حسب مرضی اونکے اونکو بھی شریک اکل وشرب کرلیا الا شادی بیاہ طفلان مین یہ قرار پایا کہ اپنی اپنی ذیل مین ہوا کرے بس وہ فرقہ جو ایک روز خواہ دو روز جبرا کایتھان پٹھنا گر کے ساتھ اکل وشرب مین شریک ہوکر پھر بحمایت برہمنان بدایون اپنی قوم کا اکفا مین داخل ہوے وے ملقب بہ شمالی ہین کہ آج تک وہی طریقہ جاری ہے اب بود وباش کایتھان گوڑ کی عہد بادشاہ موصوف دہلی [illegible] ہجری سے اس ملک مین ہے اور کایتھان گوڑ دیس سے علحدہ ہو گئے ریاست قانونگوئی وزمینداری ونوکری سے بسر اوقات کرتے آئے سلاطین سلف مین بعد انتزاع راج کے عہدہ ہاے جلیلہ پر حسب لیاقت مامور رہتے آئے چاندی پور وپوسرا وپدہر متعلق ملک اودھ وسید پور وکولی اسلا ضلع بنارس وخاص بنارس وپرگنہ بھدوہی ضلع مرزاپور وپرگنہ گھوسی وچریا کوٹ ضلع اعظم گڈھ والہ آباد وملک اور دکن مین اوجادہ وسرساوال وبھوپال تال مین ریاست ہے اور ریاست شمالی صاحبان پرگنہ نظام آباد ضلع اعظم گڈھ وترکی ضلع ترہت وعلویار ضلع گورکھپور مین قدیم ہے ✣ |
| کایتھہ ششٹ<br>कायथ [illegible] | ریاست قدیم ملک بہار ہے اکثر مکانات مین بذریعہ قانونگوئی وزمینداری و نوکری بسر اوقات کرتے ہین اوس ملک مین طہارت کم ہے راے کپل دیو اس دیوان صوبہ بہار عہد سلف مین عمدہ منش وبرادر پرور اور فیاض تھے اور ہوے اوسکے اور بھی عمدہ روزگار ہوے ✣ |
| کایتھہ کرن<br>कायथ करन | سکونت قدیم ملک ترہت ہی قوم مین نہایت شریف ہین اکثر ملک ترہت مین عمدہ پٹوارگری اور نوکری سے بسر اوقات کرتے ہین اور ریاست وزمینداری وغیرہ شاذ |

| نام | کیفیت |
|---|---|
| | رکھتے ہون ازروے شاستر معلوم ہوتا ہے کہ اصل قوم کایتھہ کرن ہے باقی فروع شاستر مین سواے کرن کے اور کسی قوم کایتھہ کا ذکر نہین ہی سواے ایک اودھیاے پدم پوران سے کے معلوم نہین کہ وہ پوتھی اصلی ہی یا وضعی ٭ |
| کایتھہ ایٹھانہ<br>कायथ ऐठान | ریاست و زمینداری قدیم قرب جونپور ہے اور رسم و رواج بشیتر قوم سری باستب سے ملتا ہے قانونگوئی اور نوکری سے بسر اوقات تھی زمانہ حال مین راجہ کندن لال اس قوم مین بہت ذی علم اور ذی رتبہ ہوے میر منشی بادشاہان اودھ کے تھے ٭ |
| کایتھہ کلشرشٹ<br>कायथ फल सरिल. | ملک دکن مین اور پورب مین کثرت سے ہین ملک دوآب مین چند خانہ علی گڈھ عرف کول جلیسر مین ہین راہ روش مثل دوسرے کایتھان کی ہی ٭ |
| کایتھہ سورج دہج<br>कायथ सरज ध्वज | منجملہ بارہ فرقہ کایتھہ کے ہین مگر اس جوار مین معلوم نہین ہوتے سورج دہج ایک قوم نواح دہلی اور انوپ شہر مین سے ہے شاہجہان آباد مین خاص ایک محلہ سورج دہج ہے الا وے لوگ اپنے کو برہمن بیان کرتے ہین یاد پڑتا ہے کہ جواہر لال دیوان بھرت پور کایتھہ قوم سورج دہج تھا کایتھان سورج دہج راہ و روش مثل برہمنون کے رکھتے ہین الا کایتھہ ہین لیکن سورج دہج کوئی قوم برہمن کی نہین ہی واللہ اعلم بالصواب ٭ |
| کایتھہ نگم<br>कायथ निगाम | اس ملک مین نایاب بعض بعض ارباب ثقات کی زبانی معلوم ہوا کہ اضلاع بمبئی اور مندراس مین ہین ٭ |
| کایتھہ بالمیک<br>कायथ वाल मीक | ساکن قدیم ملک گجرات کی ہین وضع اور طریق اونکا موافق سکناے گجرات کے ہے مستورات مین لبوس بشیتر دھوتی کا ہے عورت شوہر دار رنگین اور بیوہ سفید پہنتی ہین اور اور پاسبانان دیبی جی کے مثل دوسرے صاحبان کایتھہ کے ہے ٭ |
| کایتھہ اونایہ<br>कायथ उना या | برہمنان قنوجیہ کی بدولت چند روز سے داخل فرقہ کایتھان ہو گئے ہین قبل اسکے بیس برن شاید تھے ٭ |

| نام | کیفیت |
|---|---|
| کایتھہ بنگالی<br>कायथ बंगाली | ملک بنگالہ مین چار فرقہ ہین یعنی گھوش بوس متر دت اپنے کو کایتھہ بیان کرتے ہین لیکن نسل اپنی چترگپت سے بیان نہین کرتے کسی دوسرے رکھشر سے کہتے ہین مگر بنگالہ کے کایتھون مین یہ چار فریق کایتھہ کے شریف ہین اور کایتھان اوتر باری اور پچھم باری کایتھان مرقوم الصدر سے حقیر ہین در اصل سلطنت ملک بنگالہ نہین فرقہ چہارگانہ مین سے ہے اور انحصار قوم کایتھہ کا بارہ ذاتون پر اور اولاد ہونا چترگوپت کا ازروے شاستر کے نہین ہے شاید وہ کرتہ بیان راجہ تگیت رای یا اور وقت مین برہمنان خوشامدی سے نے تصنیف کیا ہے ✤ |
| | **وجہ تسمیہ چھتیس ۳۶ فرقہ کہ خارج چار برن سے ہین** |
| | ازروے پوتھی منوسمرت ادھیاے چہاردہم کے واضح ہوتا ہے کہ پیدایش چھتیس ۳۶ فرقہ انلوم اور برتلوم سے ہے انلوم یہ ہے کہ باپ برن اعلی اور مادر برن ادنی سے جو پیدا ہوے اور شادی اوسکی اوسی قسم کی دختر سے ہو اور برتلوم وہ ہے کہ جسکی ابتدا مان قوم شریف اور باپ قوم رذیل سے ہو لیکن ازروے شاستر انلوم برتلوم سے شریف ہین اور جو انچ نون فریق کی آمیزش سے پیدا ہوے وہ انتج کہلائے تفصیل چھتیس قوم انلوم و برتلوم و انتج جو منوسمرت سے معلوم ہوا ذیل مین ہے ✤ |
| راجپوت<br>राजपूत | نطفہ قوم شریف چھتری او بطن قوم اُپ شودر یعنی خارج چار برن سے جو لڑکا پیدا ہوا اوسکی اولاد بلقب رجپوت مشہور ہوئی کام اونکا سپاہگری و سلاح باندھنا اور نوکری کرنا ✤ |
| کہار<br>कहार | باپ شودر برن اور مان اُپ شودر سے جو لڑکا پیدا ہوا اوسکی اولاد بلقب کہار مشہور ہوئی خدمتگاری اور پالکی اوٹھانے کا کام مقرر ہوا قوم کہار کے ہاتھہ کا پانی پینا مروج ہے ✤ |

| نام | کیفیت |
|---|---|
| سارتھی<br>सारथी | نطفہ چھتری اور بطن برہمنی سے جو لڑکا پیدا ہوا اوسکی اولاد بلقب قوم سارتھی مشہور ہوئی ملک دوآب مین یہ قوم کم ہے بیشتر اہیر وجات کام گاڑی بانی وغیرہ کا کرتے ہین ✢ |
| کورمی<br>कुरमी | باپ سودر برن اور مان قوم اہیر سے جو ابتداءً اولاد ہوئی کاشتکاری سے بسر اوقات کرتے ہین قوم اونکی کورمی مشہور ہوئی ✢ |
| اہیر<br>अहीर | باپ برہمن مان بیس برن سے جو اولاد ہوئی وہ قوم اہیر مشہور ہوئی کام گائی اور بھینس کا رکھنا اور خدمتگاری کرنا ✢ |
| تبالک یعنی قصہ خوان<br>वैतालिक | باپ بیس برن اور مان سودر برن سے جو اولاد ہوئی وہ قوم تبالک مشہور ہوئی پیشہ راجاہا کے حضور وقت شب قصہ خوانی کرنا ✢ |
| مالی<br>माली | باپ برہمن مان آپ سودر سے جو ابتداءً اولاد ہوئی قوم اونکی مالی قرار پائی پیشہ گلفروشی او باغبانی ✢ |
| کلار<br>कलार | باپ بیس برن اور مان آپ سودر سے جو اولاد ہوئی وہ کلوار مشہور ہوئی پیشہ عرق خوشبویات گلاب وغیرہ تیار کرنا اب گندھی کہتے ہین ✢ |
| حجام<br>हज्जाम | باپ سودر برن اور مان آپ سودر سے جو لڑکا ہوا اوسکی اولاد قوم حجام سے مشہور ہوئی پیشہ حجامت بنانا اور خدمت کرنا ✢ |
| بیدہک<br>वेधक | باپ بیس برن اور مان سودر برن سے جو اولاد ہوئی اولاد اونکی قوم بیدہک سے مشہور ہوئی پیشہ جواہرات مین سوراخ کرنا مثل موتی وغیرہ ✢ |
| تنبولی<br>तमोली | باپ قوم مالی اور مان قوم کمہار سے جو ابتداءً اولاد ہوئی وہ قوم تنبولی قرار پائی خدمت پان بیچنا اور زراعت پان کی کرنا ✢ |
| رنگریز<br>रंगरेज | باپ سودر برن اور مان قوم بھاٹ سے جو اولاد ہوئی اوس سے ایجاد قوم رنگریز ہے پیشہ رنگساری ✢ |
| درزی<br>दरजी | باپ سودر مان آپ سودر سے جو اولاد ہوئی اوس سے قوم درزی کی |

| کیفیت | نام |
| --- | --- |
| ایجاد ہے پیشہ پارچہ دوزی ✣ | |
| باپ راجپوت اور ماں آپ سودر سے جو اولاد پیدا ہوئی وہ قوم لوہار سے مشہور ہوئی پیشہ لوہے سے اوزار وغیرہ تیار کرنا ✣ | لوہار<br>लोहार |
| باپ قوم کائتھ اور ماں قوم تیلی سے جو اولاد ہوئی قوم برہئی مشہور ہوئی پیشہ درودگری ✣ | برہئی<br>बढ़ई |
| باپ قوم راجپوت اور ماں قوم لوہار سے جو اولاد ہوئی وہ قوم سونار سے مشہور ہوئی پیشہ زیور وغیرہ تیار کرنا اسمین چند فرقہ ہین سونار و جڑیا و ٹھٹھریا وغیرہ ✣ | سونار<br>सोनार |
| باپ چھتری ماں اوپ سودر سے جو اولاد ہوئی وہ ٹھٹھیری مشہور ہوئی پیشہ ظروف برنجی اور پھول تیار کرکے فروخت کرنا ✣ | ٹھٹھیرا<br>ठठेरी |
| **प्रति فرقہ پرت لوم लोम** | |
| باپ قوم رذیل پرت لوم اور ماں سودر برن سے جو اولاد ہوئی اونکی قوم کول بھیل قرار پائی بود و باش جنگل مین اور رہنا مین جنگل سے بسر اوقات کرنا ✣ | کول بھیل<br>कोलभील |
| سودر برن یعنی آپ برن باپ اور ماں قوم رذیل سے جو اولاد ہوئی اونکی نسل مین کنجر و چانڈال و بھنگی وغیرہ چند فرقہ ہین خانہ بدوش رہنا اور صیادی و گوشت مردار کھانا اور صفائی وغیرہ مکانات کی کرنا ایسا پیشہ ہے ✣ | کنجر و چانڈال و بھنگی یعنی کامروپ<br>कंजर<br>डालभंगी |
| ماں کنیزک قوم برہمن اور باپ جولاہہ سے جو اولاد ہوئی اونکی نسل مین کوری ہین پیشہ پارچہ بافی کنندہ ✣ | کوری<br>कोरी |
| ماں کنیزک یعنی برن اور باپ کنیزک زادہ برہمن سے جو اولاد ہوئی اونکا لقب کمہار قرار پایا پیشہ ظروف گلی بنانا ✣ | کمہار<br>कुम्हार |
| ماں قوم سیدیا یعنی سوراخ کرنیوالا جواہرات کا اور باپ اہیر سے جو اولاد ہوئی وہ گڈریہ مشہور ہوئی پیشہ بھیڑ و بکری کا پالنا اور اوس سے بسر اوقات کرنا ✣ | گڈریہ<br>गड़रिया |

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| تیلی<br>तेली | ماں قوم راجپوت اور باپ سودر برن رزیل یعنی آپ سودر ستے جو اولاد ہوئی وہ قوم تیلی قرار پائی پیشہ تیل بیچنا اور بنانا اوسکا ✤ |
| نٹ<br>नट | ماں بیس برن اور باپ کنیزک زادہ کھنگ قوم برہمن سے جو اولاد ہوئی وہ قوم نٹ مشہور ہوئی پیشہ کشتی اور اندرجال سے بسر اوقات کرنا ✤ |
| دھوبی<br>धोबी | ماں قوم چھتری اور باپ قوم چمار سے جو اولاد ہوئی نسل اونکی قوم دھوبی قرار پائی پیشہ پارچہ شوئی ✤ |
| موچی<br>मोची | ماں قوم برہمن اور باپ کلوار سے جو اولاد ہوئی وہ قوم موچی قرار پائی پیشہ اسباب چرمی تیار کرنا ✤ |
| چمار و پاسی و ہانک<br>चमार पासी धानुक | ماں قوم سودر اور باپ موچی سے جو اولاد ہوئی وہ چمار و پاسی و ہانک کرکے مشہور ہوئی پیشہ چوکیداری اور اسباب چرمی بنانا اور مردار جانور کا کھانا ✤ |
| بس پھوڑ<br>बसफोर | ماں قوم نٹ اور باپ ملاح سے جو اولاد ہوئی وہ قوم ملقب بہ بس پھوڑ مشہور ہوئی پیشہ بانس کے کام سے بسر اوقات کرنا ✤ |
| چکوا<br>चिकवा | باپ قوم چمار اور ماں قوم لوہار سے جو اولاد ہوئی اوسکی اولاد قوم چکوا مشہور ہوئی پیشہ گوشت فروشی ✤ |
| دوریہ<br>डोरिया | باپ قوم نقارچی اور ماں خاکروب سے جو اولاد ہوئی وہ قوم دوڑیہ مشہور ہوئی پیشہ پرورش کرنا کتی کا اور اوسی سے بسر اوقات کرنا بعض بعض پیشہ خاکروبی بھی کرتے ہین چوہرا بھی اونکو کہتے ہین ✤ |
| نقارچی<br>नक़ारची | ماں قوم اہیر اور باپ کنیزک زادہ کایتھ سے جو اولاد ہوئی وہ قوم نقارچی مشہور ہوئی پیشہ نوبت نوازی اور روشن چوکی کا بجانا ✤ |
| نکھاد<br>निवाद | ماں قوم کلوار اور باپ کنیزک زادہ [illegible] ہوا اوسکی اولاد نکھاد مشہور ہوئی پیشہ تیاری کشتی اور اوسی مین بسر اوقات کرنا ✤ |
| ڈوم<br>डोम | ماں قوم چمار اور باپ قوم کنجر سے جو اولاد ہوئی وہ قوم ڈوم مشہور ہوئی |

| نام | کیفیت |
| --- | --- |
| | کام حیوانات مردہ کا اوٹھانا اور جلادی ✣ |
| ملاح<br>मल्लाह | ماں قوم کلوار اور باپ بھاٹ سے جو اولاد ہوئی قوم اوسکی ملاح قرار پائی پیشہ کشتی کے ذریعہ سے عبور دریا کرانا اور غوطہ خوری وغیرہ ✣ |
| باری<br>बारी | ماں قوم بھیل اور باپ قوم درزی سے جو اولاد پیدا ہوئی وہ قوم باری قرار پائی کام مشعل دکھانا اور پس خوردہ دوسرے چار برن شریف کا کھانا ✣ |
| کلوار<br>कलवार | باپ کلال یعنی خوشبو ساز اور ماں اوپ سودر برن سے جو اولاد ہوئی وہ کلوار مشہور ہوئی پیشہ شراب بنانا اور اوس سے بسر اوقات کرنا ✣ |

یہ چھتیس قوم جو اوپر لکھی گئی از روے شاستر منوسمرت کے ہین سواے اسکے قوم ہنود مین اب ہزار قوم ہوگئے وجہ اوسکی یہ ہے کہ جس شخص نے جو پیشہ اختیار کر لیا بعد چندے وہ بھی قوم ہوگئی اور اپنے اپنے پیشہ کے لوگ باہم شریک ہو کر شادی بیاہ کرنے لگے وہ بھی شریک قوم ہوگئے مثلاً حلوائی اور تمباکو والہ اور میوہ فروش وغیرہ بہت سے ہین کہان تک تفصیل کیجاوے فقط

## خاتمۃ الکتاب

یہ ہیچ میرز بندہ **برکشوری لال** ولد منشی **منوہان پرشاد** صاحب قوم کایست گوڑ ساکن الہ آباد منصف درجہ دوم قنوج ضلع فرخ آباد نے حسب استبداد بعض محققان و عزیزان جو کچھ انتخابات ترجمہ تو ہمی ہاے و تواریخ سے تفصیل اقوام معلوم ہوئی بحالت غایت ہجوم کار سرکار کے عرصہ قلیل مین بعبارت سرسری فصاحت و بلاغت و متانت سے معض مبرا بے محاورہ روز مرہ مین کہ عوام کو آسانی ہو یہ نسخہ لکھا اگرچہ نسخہ مذکور ایسا نہین ہے کہ ارباب فضل و کمال و احباب با دانش و ذکا پسند و مقبول فرماوین لیکن واسطے منفعت عوام اور جو محب بندہ ہین لکھا ہے امید کہ جہان کہین سہو و خطا ہو صاحبان دانش و فرہنگ عیب جوئی نفرما کر اصلاح فرماوین کہ موجب وفور احسانات کا ہوگا فقط

## خاتمۃ الطبع

الحمد للہ کہ یہ کتاب اقوام الہند مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ ماہ نومبر سنہ ۱۸۸۰ع مین چھپی